إنّ اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

ورفعنا لک ذکرک

مِشکوٰۃ الصلوٰت

مؤلفہ

الحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی ام اے ایل ایل بی وغیرہ

مترجمہ

الخادم الحاج محمد عبد الحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی ام اے ڈپ ایڈ (عثمانیہ)

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۲۲/۱۴)

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

مِشکوٰۃُ الصّلوٰت

مُؤلّفہ

الحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی
ایم۔اے، ایل ایل،بی۔ (علیگ)

مُترجمہ

الخادم الحاج محمد عبد الحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی
ایم۔اے، ڈپ۔ایڈ۔ (عثمانیہ)

بار دوم ماہ محرم سنہ ۱۳۹۵ھ
فروری سنہ ۱۹۷۵ء

تعداد اشاعت ... ایک ہزار

مطبوعہ

سلطان آرٹ پریس
محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون ۲۱۴۷۶۵

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

گزارش

دین اسلام کی بڑی نعمت توحید ہے، اور توحید کی کُنجی رسالت ہے۔ اور رسالت کا سرتاج کون ہے؟ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ۔ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ، مُحَمَّدِ مُصْطَفٰیؐ اَحْمَدِ مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرت کی اتباع اور تعظیم و محبت، بس یہی رسائی اور رسائی کے ذریعے ہیں تعظیم و محبت کے بغیر اتباع رسم ہی رسم ہے اور اتباع کے بغیر تعظیم و محبت سراسر نامکمل بلکہ ناقص۔ لیکن یہ بخوبی روشن ہے کہ محبت ہی اصل محرک ہے، تعظیم محبت کی مصلح ہے اور اتباع دونو کا ماحصل۔ پس لازم ہے کہ ہر مسلمان کا دل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت سے سرشار رہے۔ اس سے اتباع خود بخود مطلوب و محبوب ہو جائیگی پھر اعلیٰ سے اعلیٰ نعمت ہاتھ آجائیگی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

ربط نبوی قائم کرنے کا سب سے محکم اور مقبول طریقہ صلوٰۃ وسلام اور نعت کا شغل ہے الحمدُللہ تحفۂ محمدیؐ کے نام سے اُردو فارسی کی سلیس پُراثر اور مقبول نعتوں کا ایک جامع انتخاب چار جلدوں میں شائع ہو چکا ہے جو مقبول خاص و عام ہو کر ہاتھوں ہاتھ جا رہا ہے۔ دلوں میں جگہ پا رہا ہے سوتوں کو جگا رہا ہے۔ مردوں کو جِلا رہا ہے۔ حُبِّ نبوی کے کرشمے دکھا

رہا ہے۔ عربی صلوٰۃ و سلام کا جو انتخاب مشکوٰۃ الصلوات بفضلہ تعالیٰ اب شائع ہوتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

مشکوٰۃ الصلوات سات حزبوں میں منقسم ہے۔ ہر روز ایک ایک حزب پڑھی جائے تو ہفتہ میں ایک دور پورا ہو سکتا ہے۔ ہر حزب میں جو صلوٰۃ و سلام ترتیب دئے ہیں اُن میں معنوی لحاظ سے باہم خاص مجانست اور مناسبت ہے۔ چنانچہ پہلے تین حزب قرآن کریم سے ماخوذ ہیں۔ دو میں تو صلوٰۃ و سلام کے ساتھ ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت و رسالت کے گوناگوں اعتبارات پیش کئے ہیں اور تیسرے میں مومنین کے مدارج اور اُن کے لوازم و ثمرات بیان ہوئے ہیں۔ اس طرح صلوٰۃ و سلام کے ضمن میں قرآن کریم کے بہت سے اہم مقامات ذہنشین ہو جاتے ہیں۔ ہر آیت کے آخر میں پارہ اور رکوع کا حوالہ بھی درج ہے۔ یہ بالکل جدید ترتیب ہے۔ چوتھے حزب میں بیشتر وہ صلوٰۃ و سلام درج ہیں جو احادیث شریف سے منقول ہیں۔ باقی تین حزبوں کے صلوٰۃ و سلام بڑے بڑے صدیقین و صالحین کی محبت و تعظیم کی یادگار ہیں۔ ان کے انتخاب میں سلاستِ بیان، فصاحتِ زبان اور وضاحتِ شان کا خاص لحاظ رکھا۔ تب کہیں حزبوں میں سمائی ہوئی۔ ورنہ اولیائے کرام کے صلوٰۃ و سلام کا بہت وافر ذخیرہ موجود ہے۔ آنکھوں سے لگانے اور دل میں بٹھانے کے قابل ہے۔ عبدیت و رسالت کی نورانی تفسیر ہے شانِ محمدی کی تصویر ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

قرآن کریم کے سوا جن مشہور اور مستند کتابوں سے اس انتخاب میں خاص مدد ملی اُن کی صراحت عربی مقدمہ میں درج ہے۔ اس سے واضح ہوگا کہ یہ انتخاب گو

فی الجملہ مختصر ہے، تاہم نادر صلوٰۃ وسلام اس مجموعہ میں علی الترتیب یکجا درج ہیں۔ فالحمدُ للہِ علیٰ ذالک غرضکہ خادمان اسلام اور فدائیان رسول کے واسطے یہ مجموعہ بھی عجب دل افروز اور روح پرور توشہ ہے۔ خدا کے فضل سے اُمید ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام اسلامی ممالک میں اس انتخاب کی اشاعت ہوگی۔ اس سے محبت وعظمت نبوی کی لہر مسلمانوں کے دلوں میں دوڑ جائے گی۔ حیاتِ تازہ حاصل ہوگی اور کچھ عجب کیفیت ہوگی۔

ہستیم گرچہ دُور کمالی زِ آب و گِل
پیوستہ جان ودِل بحضورِ محمدؐ ست
صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

بیت السلام سیف آباد
حیدر آباد دکن
رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ

الفقیر
خادم محمد الیاس برنی

بفضلہٖ تعالیٰ

سنہ ۱۳۵۲ھ میں حج کیا تو بڑا پارسل ساتھ تھا۔ خوب ہدیتہً تقسیم ہوئی بالخصوص عربوں میں اس کی بہت قدر ہوئی۔ بہت مانگ ہوئی دینی اور ادبی دونو لحاظ سے مشکوٰۃ الصلوات بہت پسند کی گئی عجیب کیفیت ہوتی تھی جب حرم نبوی میں زائرین اصرار کرتے کہ چلیے اور مواجہہ شریف میں ہم کو مشکوٰۃ الصلوات کے ورد کی اجازت دیجیے۔ ہزارہا عذر کرتا کہ میں ادنیٰ خادم ہوں۔ میری کیا حقیقت جو اجازت دوں۔ لیکن ایک نہ سنتے اور اجازت حاصل کرتے۔ نوبت یہ ہوئی کہ شیخ الدلائل جو مدینہ منورہ میں دلائل الخیرات کی اجازت دیتے ہیں حضرت ممدوح نے بھی مشکوٰۃ الصلوات کو ازحد پسند فرمایا، اور ہدیہ کے ساتھ اجازت کی فرمائش کی۔ غرضکہ خدا کے فضل سے حجاج کے ذریعہ اس کتاب کی عربی اور اسلامی ممالک میں خوب اشاعت ہوگئی۔

رجب سنہ ۱۳۵۶ھ

خادم
محمد الیاس برنی

تمہید

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ۔ وَفَضْلِہٖ وَکَمَالِہٖ۔ وَبَذْلِہٖ وَنَوَالِہٖ۔ وَفَقْرِہٖ وَسُؤَالِہٖ۔ وَفَوْزِہٖ وَمَآلِہٖ۔ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

مرشدی ومولائی حضرت مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفات وتالیفات کے ذریعہ دین وملت کی بہت سی خدمات انجام دیں۔ حضرت کی تصنیفات وتالیفات کی تعداد اکاون تک پہنچی ہے۔ جو تحقیق وجامعیت کے اعتبار سے سند سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن آپ کا خاص نایہ نازکارنامہ درود شریف کا مجموعہ "مشکوٰۃ الصلوات" سمجھا جاسکتا ہے۔ اس چودہ سو برس کے عرصے میں عاشقانِ رسول نے صلوٰۃ وسلام کے بڑے اہتمام! الشان مجموعے مرتب کئے جو آنکھوں سے لگانے اور دل میں بٹھانے کے قابل ہیں کہ شانِ محمدی کی تصویریں اور مقامِ محمدی کی تفسیریں ہیں۔

لیکن مشکوٰۃ الصلوات "ترتیب وتہذیب کے لحاظ سے درود شریف پر اپنی نوعیت کی ایک جدید طرز کی تالیف ہے۔ اس کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پہلے تین حزبوں میں تمام تر ایسے درود درج ہیں جو خالص قرآنی آیات سے ماخوذ ومربوط ہیں۔ چوتھے حزب میں بیشتر ایسے درود ہیں جو احادیث

صحیحہ سے منتخب ہیں۔ آخری تین حزبوں میں اکابر عد لقین ومقربین کے مرتب کردہ بہتر سے بہتر اور نادر سے نادر درودوں کا خلاصہ اور انتخاب، عطر اور نچوڑ پیش ہے۔ یہ تمام درود بھی اپنے معنوی ربط اور مجانست کے لحاظ سے اولیائے اللہ کی قرآنی یافت کا مرقع ہیں۔ جن کے ورد سے بفضلہ رسالت محمدی صلعم کی شانیں کھلنے لگتی ہیں۔ اور حقیقت محمدی صلعم کے گوناگوں مقامات کا انکشاف وانفتاح ہونے لگتا ہے۔ مقام محمدی صلعم کی عظمت سمجھ میں آتی ہے۔ اور دل میں حُبّ نبوی صلعم کا جذبہ اُبھرتا ہے اور اتباع رسول صلعم کا شوق تیز ہوجاتا ہے۔ اور گلِ مراد حاصل ہوجاتا ہے۔

ماشاء اللہ۔ حضرت کی زندگی ہی میں عالم اسلام میں مشکوٰۃ الصلوات کو مقبولیت حاصل ہوئی۔ چنانچہ پانچ دفعہ یہ طبع ہوکر ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہوئی۔ علماء وشیوخ عرب نے اس کو پسند فرمایا۔ حتیٰ کہ حضرت کے دُوسرے حج کے موقع پر حرمین شریفین میں بہت سے اکابر اہل علم نے حضرت سے اس کے ورد کی اجازت حاصل کی۔ اور مغرب کے مشہور بزرگ مولانا عبدالحی کتانی (مراکش) نے تو حرم شریف میں حضرت سے فرمایا "آپ رسول اللہ کا زندہ معجزہ ہیں کہ عربی نہ جاننے کے باوجود آپ نے درود شریف کی ایسی کتاب تالیف فرمائی ہے جو ادبیت معنویت قرآنیت اور عظمتِ نبوی کی وضاحت کے لحاظ سے غیر معمولی شانیں رکھتی ہے اور یہ کام آپ کے لئے مقدر تھا"۔ (ماخوذ از قول طیّب صفحہ ۳۸۳)

حضرت کی زندگی ہی میں فرمائشیں ہونے لگی تھیں کہ خوب ہو اگر اس کتاب کا اُردو ترجمہ ہوجائے کہ عاشقانِ محمدی صلعم کو فہم معنی کے ساتھ اسے پڑھنے اور

رسول صلعم اللہ کی شانیں سمجھنے کا موقع ملے اور اس طرح فیضان کا دائرہ وسیع ہو
لیکن ترجمہ کی نوبت نہ آسکی۔ ناچیز کی بے بضاعتی تو ظاہر ہے۔ لیکن توفیق الٰہی
دامن گیر ہوئی تو حال میں اپنی ایک بچی کی شادی کے موقع پر حضرت کے خاص
اورادِ قرآنی کے مجموعہ "حزب اللہ" کو ترجمہ کے ساتھ ہدیتاً پیش کرنے کی سعادت
حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ہی "مشکوٰۃ الصلوات" کے ترجمہ کا خیال دل میں آیا محض
فضل الٰہی کا کرشمہ تھا کہ ایک مہینہ میں ترجمہ مکمل ہو گیا۔ اس ترجمہ کے ملاحظہ سے
واضح ہو سکے گا کہ رسالتِ محمدیہ صلعم کے حقائق و دقائق کو سمجھنا، سمجھانا کتنا دشوار
کام ہے۔ توفیق الٰہی تھی کہ اس ناچیز کو ترجمہ کی سعادت نصیب ہوئی اس سلسلہ
میں برادرم مولوی محمد عبد الخالق خاں صاحب کا شکریہ واجب ہے کہ آپ نے
اول تا آخر دقیقہ رسی اور باریک بینی سے میرے ساتھ اس ترجمہ کی نظر ثانی
فرمائی اور حضرت کے نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی اصلاح فرمائی۔ بلکہ
میری تنگیٔ وقت کے مدِ نظر حزبِ چہارم کا تمام تر ترجمہ آپ ہی نے فرمایا۔ ایک خاص کام
جو آپ کے ہاتھوں بن پڑا وہ یہ ہے کہ حضرت کی زندگی میں حضرت کے ارشاد
کی تعمیل میں آپ نے مشکوٰۃ الصلوات کے نسخہ کی تصحیح کا کام انجام دیا تھا اور
آپ کے پاس وہ نسخہ محفوظ تھا جس میں وہ ترمیمیں بھی شریک تھیں جو بعد نظر ثانی
حضرت نے فرمائی تھیں۔ چنانچہ اسی نسخہ کے مطابق کتابت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔
اللہ تعالےٰ صحیح معنی میں آپ کو جزائے خیر دے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے
قدموں پر ہمیں سرفراز فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

اے محمد صلعم تری معراج ہے قربِ معبود — میری معراج یہ ہے تیرے قدم تک پہنچا

مشکوٰۃ الصلوات کی طبع ششم کی تقریب یہ ہوئی کہ

اللہ تعالےٰ نے برادرم مولوی عبدالحق صاحب صدر مدرس وظیفہ یاب کو اپنے فضل سے جو نیک اور سعادت مند اولاد عطا فرمائی ہے ان میں فرزندِ اکبر میاں عبدالرب بی۔کام۔ام۔اے ایل ایل بی بہت ہونہار اولوالحزم اور ایک ہمدرد، مخیر کاروباری ہیں۔ حُبِ رسول صلعم کی اشاعت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے اُنہوں نے ہمارا یہ مشورہ پسند فرمایا کہ اُن کی شادی کی تقریب میں **مشکوٰۃ الصلوات** احباب اور علماءِ دین میں ہدیتاً تقسیم کی جائے۔ چنانچہ طبعِ ششم کے ایک ہزار نسخے صاحبِ موصوف کی طرف سے اس مبارک تقریب میں ہدیتاً تقسیم کئے جارہے ہیں۔ لیکن استفادۂ عام کے لئے آیندہ طباعت ہفتم کے نسخے قیمتاً تقسیم کئے جائیں گے اللہ تعالےٰ ان کے اور ان کے ارکانِ خاندان کے قلوب میں حب نبویؐ کے جذبات میں روز افزوں ترقی عطا فرمائیے اور ملت کے دیگر مخیر حضرات کو بھی اس مثال کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے کہ ایسے مبارک موقعوں پر اس قسم کے کارہائے خیر کی کثرت ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

عیدالاضحیٰ سنہ ۱۳۸۳ھ ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۶۴ء

خادم

عبدالحلیم الیاسی غفرلہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

مُقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور درود وسلام ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ۔ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ جو جملہ عوالم کیلئے رحمت ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اور مومنین کیلئے بیحد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں جنکی شان میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے

فِىْ حَقِّهٖ لِلتَّكْرِيْمِ ۝ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تکریماً فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل

عَظِيْمًا ۝ (۵:۱۴) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (۲۹:۳)۔ وَرَفَعْنَا

ہے۔ بیشک آپکی تخلیق اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہوئی ہے۔ اور ہم نے

لَكَ ذِكْرَكَ ؕ (۹: ۳۰) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

آپ کیلئے آپکا نیک ذکر بلند کیا۔ بیشک اللہ اور اُسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (محمدؐ) پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۲۲ : ۴)

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا كِتَابٌ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

یہ کتاب جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ جَمَعْتُ فِيْهِ بَعْدَ الْاِسْتِيْعَابِ

بیان پر مشتمل ہے میں نے اس میں بہت غور و خوض کے بعد

بِالْاِنْتِخَابِ مَعَ التَّرْتِيْبِ وَالتَّهْذِيْبِ مَا وَرَدَ مِنَ

انتخاب کرکے خاص ترتیب و تہذیب کے ساتھ اُن تمام

الْفَضَآئِلِ وَالشَّمَآئِلِ فِي الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۔ وَفِيْ

فضائل و شمائل کو جمع کیا ہے جو قرآن عظیم اور نبی کریم

اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ۔ وَفِيْ اَوْرَادِ الصِّدِّيْقِيْنَ

کی احادیث میں اور صدیقین

وَالصَّالِحِيْنَ ، اَلْمَذْكُوْرَةِ فِي الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ الْمَشْهُوْرَةِ

و صالحین کی اوراد میں مروی ہیں جس کا ذکر معتبر مشہور کتابوں میں موجود ہے مثلاً

كَكَنْزِ الْعُمَّالِ لِعَلِيِّ نِ الْمُتَّقِيْ ۔ وَالْحِزْبِ الْاَعْظَمِ ۔ لِعَلِيِّ

(۱) حضرت علی متقی کی کنز العمال (۲) حضرت علی قاری کی حزب الاعظم

نِ الْقَادِرِیْ - وَدَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ لِلْجَزُوْلِیْ - وَصَلَوَاتِ الثَّنَاءِ

(۳) حضرت جزولی کی دلائل الخیرات (۴) حضرت نبہانی کی

وَاَفْضَلِ الصَّلَوَاتِ وَسَعَادَۃِ الدَّارَیْنِ لِلنَّبْھَانِیْ -

صلوات الثنا وافضل الصلوات وسعادۃ الدارین

وَمَجْمُوْعَۃِ الْاَوْرَادِ وَالْاَحْزَابِ لِلْکَمِشْخَانَوِیْ -

اور (۵) حضرت کمشخانوی کے مجموعۃ الاوراد والاحزاب

رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ فَسَمَّیْتُہٗ مِشْکٰوۃَ الصَّلَوَاتِ

اللہ تعالیٰ ان سب حضرات پر رحم فرمائے اور میں نے اس کتاب کا نام مشکوٰۃ الصلوات

وَقَسَّمْتُہٗ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْزَابٍ بِحَسْبِ تَجَانُسِ الْاَوْرَادِ

رکھا ہے اور اس کو سات حصوں میں مجانست و مناسبت اوراد کے لحاظ سے

وَتَنَاسُبِھَا ط اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ - اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

تقسیم کیا ہے یا اللہ اس کو میری طرف سے قبول فرمایئے کہ آپ خود ہی ہیں سننے والے جاننے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِھَا حُجُبِیْ

یا اللہ درود بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جسکی برکت سے آپ میرے حجابوں کو اٹھا دیں

وَتُنَوِّرُ بِھَا قَلْبِیْ ط وَتُؤَکِّدُ بِھَا حُبِّیْ ط وَتُحَقِّقُ بِھَا قُرْبِیْ ط

اور میرا قلب روشن فرمادیں اور اس کی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرمادیں اور قرب کو میرا مقام

وَتُؤَھِّلُنِیْ بِھَا لِرُؤْیَتِہٖ وَمُشَاھَدَتِہٖ ط وَتُسْعِدُنِیْ بِمُکَالَمَتِہٖ

بنادیں اور مجھے آنحضرت کی رویت اور مشاہدہ کا اہل بنادیں اور ان سے گفتگو اور روبرو

حضوری کی سعادت بھی مجھے عطا فرمائیں

وَمُشَافَهَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور برکت اور سلام بھی بھیجئے

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

بِبَيْتُ السَّلَام۔ سیف آباد
حیدرآباد۔ الدکن۔ الہند
رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

الفقیر خادم
محمد الیاس البرنی

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

حزب اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آپ کے حکم کی تعمیل میں، اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ

کی تعظیم کی غرض سے آپ اپنے فضل واحسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے اور

الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی آل و اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوامًا اللہ تعالیٰ کی بادشاہت دائمی کی طرح جاری ہو اور سلام بھی بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا!

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ نبی (محمدؐ) پر۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (۲۲ : ۴)

تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ دَعٰى

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے

لَهٗ اَبُوْهُ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ - رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ان کے باپ ابراہیمؑ نے دعا فرمائی اور عرض کیا۔ اے ہمارے پروردگار اٹھایئے ان میں

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

انہی میں سے ایک رسول جو ان پر آپکی آیتوں کی تلاوت کرے اور انکو کتاب وحکمت (دانائی کی باتیں) سکھائے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱۵ : ۱)

اور ان کے نفوس کو پاک کرے۔ بیشک آپ ہی زبردست حکمت والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَخَذْتَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے آپ نے عہد لیا

لَهُ الْمِيْثَاقَ فَقُلْتَ - وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا

اور فرمایا! اے محمدؐ اُس وقت کو یاد دلاؤ جب کہ اللہ نے نبیوں سے عہد وقرار لیا کہ

اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

میں جو کچھ کتاب و حکمت تم کو دوں پھر پیغمبر (محمدؐ) تمہارے پاس آئیں اور تمہارے پاس کی وحی (کتاب و حکمت) کی تصدیق

مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ

کریں تو دیکھو اُن پر ضرور ایمان لانا اور اُنکی مدد کرنا۔ اور دریافت فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور

عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْھَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ

ان باتوں پر تم نے میرا ذمہ قبول کر لیا (پیغمبروں نے عرض کیا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا اچھا تم

مِّنَ الشّٰھِدِیْنَ ○ (۳:۱۷)

اس (قول و قرار) کے گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ایک گواہ ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَشَّرَ بِہٖ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے متعلق حضرت عیسیٰؑ

الْمَسِیْحُ فَقَالَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللہِ اِلَیْکُمْ

مسیحؑ نے خوشخبری سنائی اور فرمایا اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىۃِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ

اور مجھ سے پہلے جو توریت آچکی ہے اسکی تصدیق کرنیوالا ہوں اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا

یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُہٗٓ اَحْمَدُ (۲۸:۹)

ہوں جو میرے بعد آئیگا اور اُس کا نام احمدؐ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَنَنْتَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے ذریعہ آپ نے ان کی

بِهٖ عَلٰٓى اُمَّتِهٖ فَقُلْتَ . لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

امت پر احسان کیا اور فرمایا کہ حقیقت میں اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جو ان ہی میں سے

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

کا ایک رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (۳ : ۱۶۴)

گمراہی میں تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ

ہم نے تیری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوحؑ کی طرف وحی بھیجی تھی اور اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهٖ ۚ (۴ : ۱۶۳)

اور پیغمبروں کے پاس۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے یہ نازل فرمایا

عَلَيْهِ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام کے ساتھ جس نے (مخلوق کو) پیدا کیا اور انسان کو جمے ہوئے

عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ
خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بہت کرم کرنیوالا ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا اور
الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ (۲۱ : ۳۰)
انسان کو وہ سب سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد صلعم پر جن سے آپ نے فرمایا
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ
اللہ تعالےٰ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم
تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ (۱۴ : ۱۵)
نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ
یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد صلعم پر جن پر آپ نے نازل فرمایا
عَلَيْهِ۔ تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
(اللہ بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے (محمد صلعم) پر (فیصلہ کی کتاب) فرقان
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ
اتارا تاکہ وہ تمام دنیا جہان کیلئے ڈرانے والا ہو۔ وہ ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ
اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں قرار دیا اور نہ حکومت میں اسکا کوئی ساجھی ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ (۱۶ : ۱۸)

اور ہر چیز کیلئے ایک مناسب اندازہ ٹھہرادیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا۔ بیشک ہم نے تم کو

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ (۱۴ : ۶)

(سورہ فاتحہ کی) سات آیتیں عطا فرمائیں جو (بطور وظیفہ نماز میں) دہرائی جاتی ہیں اور بڑے درجے کا قرآن عطا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الرٰ۔ یہ کتاب ہے اسے ہمنے تم پر اسلئے اتارا ہے کہ لوگوں کو تم انکے رب کے حکم سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

(کفر کی) اندھیریوں سے نکالکر (ایمان کے) اجالے میں لاؤ (یعنی) اس ذات پاک کے رستہ پر لاؤ جو نہایت

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (۱۳ : ۱۳)

عزت والا اور خوبیوں والا ہے (یعنی) اللہ کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا طٰہٰ ہم نے تم پر

طٰهٰ ج مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۙ ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تم تکلیف اٹھاؤ۔ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اتارا ہے جو اللہ

يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

ڈرتا ہو۔ یہ (اُس خدا کا) اُتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ (۱۶ : ۱۰)

وہ بیحد رحم کرنے والا ہے جو عرش بریں پر براج رہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا

ہم نے تم پر یہ کتاب اسی غرض سے اتاری ہے کہ تم ان سے وہ تمام باتیں کھول کر بیان کردو جن میں یہ

فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۴ : ۱۴)

یہ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ کتاب ایمان والوں کیلئے موجب ہدایت و رحمت ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

(حقیقت میں) ہم نے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اتاری ہے پس اللہ ہی کی عبادت کرو اسی

لَّهُ الدِّيْنَ ؕ (۱۵ : ۲۳)

کیلئے عبادت کو خالص کرکے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے۔ ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ

(اُس دن کو یاد کرو) جب ہم ہر ایک امت میں اُن ہی میں کا ایک گواہ یعنی (پیغمبر) اُنکے مقابلہ میں

جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا

کھڑا کرینگے، اور ان سب پر ہم تم (محمدؐ) کو گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ کتاب اتاری ہے جو ہر چیز کو بیان

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ (۱۸ : ۱۴)

کرنیوالی ہے اور خاص مسلمانوں (حکم برداروں) کیلئے یہ ہدایت درحمت اور خوشخبری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ج

پڑھو تم اپنے رب کی کتاب سے جو تم پر وحی کی گئی ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ (۱۶ : ۱۵)

اور اس (کتاب) کے سوائے تم کہیں پناہ کی جگہ نہیں پاؤ گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ج اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

(اے پیغمبر) قرآن جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے اسکو خوب مضبوط پکڑے رہو بیشک تم

مُّسْتَقِيْمٍ (۱۰ : ۲۵)

سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْٓ اَمَرْتَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝ (۱۵ : ۱۶)

کہو۔ اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرمائیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل کیا۔

عَلَيْهِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۝ لا وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ لا

تم کہو۔ وہ اللہ یکتا ہے اللہ کسی کا محتاج نہیں، سب اُسکے محتاج ہیں، نہ جناء

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (۱۳۰، ۳۰)

جنا گیا یعنی اُس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اس کے برابر کوئی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے بڑا مہربان بے انتہا رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

انصاف کے دن کا مالک ہے۔ یا اللہ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ لا

ہم کو سیدھا راستہ چلائیے اُن لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے فضل وانعام فرمایا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (۱:۱)

نہ کہ اُن کا راستہ جن پر آپ کا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

بے شک ہم نے تمہارے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں۔ اور اُن سے سوائے نافرمانوں کے

الْفٰسِقُوْنَ ۝ (۱۱۲)

کوئی انکار نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ - وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اگر تم کو اس کلام اللہ میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر اتارا ہے تو اس کے ہم پلہ

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ایک سورۃ تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم (اس دعوے میں

صٰدِقِيْنَ (۱۶۳)

سچے ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۖ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
اے رسول! جو کچھ تم پر اپنے رب کی طرف سے نازل ہو اسکو پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ (۵:۶۷)
(سمجھا جائیگا) تم نے حق رسالت ادا نہیں کیا۔ اور اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ،
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا!

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝ (۲۲:۶۷)
(لوگوں کو) اپنے رب کیطرف بلاتے جاؤ کیونکہ تم (یقیناً) سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ،
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ (۲۷:۷۹)
پس اللہ ہی پر توکل کرو بے شک تم صریح حق پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ،
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ (۲۵:۵۸)
اُس زندہ (خدا) پر توکل کرو جو مرنے والا نہیں اور اُسکی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا!

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۝ وَاُمِرْتُ

کہو، مجھے حکم ملا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسی کے واسطے عبادت کو خالص رکھوں اور

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (۲۳ : ۱۶)

حکم ہوا ہے کہ میں ہی پہلے مسلمان ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ

کہو میرا طریق تو یہ ہے کہ (سب کو) اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں اور جس نے

اتَّبَعَنِیْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ (۲۶:

میری پیروی کی۔ اور اللہ کی ذات (شرک سے) پاک ہے اور میں شرک کرنیوالوں میں نہیں ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ

اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور نیک نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور انکے ساتھ پسندیدہ

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ

طریقہ پر بحث کرو۔ بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اسکی راہ سے بھٹکا اور

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝ (۱۴ : ۲۲)

راہ پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝

(پیغمبر صاحب) چیں بجبیں ہوئے اور متوجہ نہ ہوئے اس بات سے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا اور اے پیغمبر، تم کیا جانو

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ

عجب نہیں کہ (تمہاری تعلیم سے) وہ سنور جائے یا وہ نصیحت سنے اور اسکو نصیحت فائدہ کرے۔ سو جو لاپروائی

لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

کرتا ہے تم اسکی تو فکر میں ہو حالانکہ وہ اگر نہ سنورے تو تم پر کوئی الزام نہیں اور جو تمہارے پاس (دین کے شوق میں)

يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝

دوڑتا آتا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے تو تم اس سے بے اعتنائی کرتے ہو سنو جی یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ (۳۰ : ۵)

سو جس کا جی چاہے اسکو پڑھے (قبول کرے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۰ : ۴)

اے نبی! تمہارے لئے اللہ کافی ہے اور جن مسلمانوں نے تمہاری پیروی کی ہے وہ کافی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ

جو مسلمان تمہارے پیچھے ہو لئے ہیں اُن سے تواضع اور فروتنی سے پیش آؤ۔ اگر وہ

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۹:۱۵)

تمہاری نافرمانی کریں تو کہو میں تمہارے اعمال و افعال سے بری الذمہ ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو بس ہے میرے لئے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۵ : ۱۱)

بھروسہ کیا اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن پر آپ نے نازل کیا

عَلَيْهِ - قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

کہو اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں اور نہ تم عبادت کرنیوالے

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

ہو اس (خدائے واحد) کی جسکی میں عبادت کرتا ہوں اور (پھر کہتا ہوں) نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرونگا اور نہ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (۳۰ : ۳۴)

تم عبادت کرنیوالے ہو جس (معبود واحد) کی میں عبادت کرتا ہوں تم کو تمہارا بدلہ ملیگا اور مجھ کو میرا بدلہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ (۱۴ : ۵)

(اے پیغمبر) تمہاری جان کی قسم۔ وہ (کافر) اپنی مستی میں مدہوش ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَرْتَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

اے چادر اوڑھنے والے! رات کو تھوڑی دیر عبادت میں کھڑے رہو۔ نصف رات یا اس سے

مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِىْ

کچھ تھوڑا سا کم کر لیا (آدھی رات سے) کچھ بڑھا لیا کرو اور قرآن کو خوب واضح ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ اَشَدُّ وَطْاً

بھاری بات (قرآن کا بوجھ) ڈالنے کو ہیں۔ بیشک رات کا اٹھنا (نفس کو) خوب کچلتا ہے اور (دل سے)

وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝

بات سیدھی نکلتی ہے بے شک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وہ مشرق و مغرب (تمام جہاں) کا رب

وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ (۱۳ : ۲۹)

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لئے (سب معاملات میں) اسی کو وکیل بناؤ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَمَرْتَہٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۙ وَثِیَابَکَ

اے کپڑا اوڑھنے والے! اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو

فَطَھِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ ۙ وَلِرَبِّکَ

اور اپنے کپڑوں (دل) کو پاک رکھو اور نجاست سے الگ رہو۔ اور کسی کے ساتھ احسان مت کرو کہ زیادہ

فَاصْبِرْ ۙ (۱۵ : ۲۹)

چاہو، اور اپنے رب کی رضاجوئی کیلئے صبر کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَمَرْتَہٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا

اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو سورج نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے سے پہلے

وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ لَعَلَّکَ

اور رات کے اوقات میں اور دن کی حدوں میں پاکی بیان کرو (یعنی جملہ نمازیں پڑھو) تاکہ (اسکا

تَرْضٰی ۝ (۱۶ : ۱۷)

صلہ پاکر) تم خوش ہو جاؤ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَمَرْتَہٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ
(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (یعنی ظہر عصر مغرب عشا کی) نمازیں
الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ
پڑھا کرو اور نماز فجر بھی۔ کیونکہ فجر کی نماز میں (خاص) حضور رہتا ہے اور رات کے ایک
فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
حصہ میں قرآن کے ساتھ تہجد پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے نفل (زائد ہے) قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام
مَّحْمُوْدًا ۝ (۹ : ۱۵)
محمود پر فائز کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ
یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل
عَلَیْهِ۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
فرمایا۔ تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور رکھو جو صبح شام اپنے رب کو یاد کرتے
وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ
ہیں اور وجہ اللہ (اللہ کے چہرے) کے طلبگار ہیں اور تمہاری آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ تم کو دنیا
زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
کی زندگی کے ساز و سامان کا خیال کرنے اور اُسکا کہنا نہ مانو جسکا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (۱۶ : ۱۵)
اور وہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے اور بے اعتدالی اس کا مقام ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود

صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

بھیجے۔ ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے پاک

السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

کردیں اور جسکی برکت سے ہکو اپنی بارگاہ میں آپ اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور

بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ

اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پہنچا دیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ

حزب دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلَاتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِیْمًا لِنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

علیہ وسلم کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ

قبول فرمائیے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ

الصّٰلِحِیْنَ ۝

میں شامل کر دیجئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جس علم الٰہی میں ہے

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ایسی رحمت جس کا سلسلہ دواماً اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

فِيْهِ۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن (وہ) اللہ کے رسول ﷺ ہیں

اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (۲۲:۲

اور اُن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہی ہے جس نے اپنے رسول (محمد ﷺ) کو ہدایت اور سچے دین (اسلام) کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (۱۰:۱۱)

تمام مذاہب پر غالب کرے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر سب لوگوں کے واسطے (ایمان کے مقابلے کی) خوش خبری دینے والا اور

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (۹ : ۲۲)

(کفر کے مقامات سے ڈرانے والا) لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے

فِيْهِ - قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ

فرمایا ہے بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (محمدؐ) آیا ہے اور بیان کرنیوالی کتاب (قرآن)

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

بھی، جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کریں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اور ان کو اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کے) نور کی طرف لاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (۷ : ۶)

پر چلاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي قُلْتَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے

فِيْهِ - يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

فرمایا۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول (محمدؐ) تمہارے رب کے پاس سے (دین) لیکر آئے ہیں۔

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پس مانو کہ تمہارا بھلا ہو۔ اور اگر نہ مانوگے تو اللہ (بے نیاز ہے اُسی) کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ (۶:۳۱)

اور زمین میں ہے۔ اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ لَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨالَّذِىْ

کہو اے لوگو! میں تم سب کی طرف اسی اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جس کی بادشاہی ہے آسمانوں

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَ

اور زمین میں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے

يُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ

اس لئے تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمی (ان پڑھ) پر بھی جو خود ایمان

بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (۹:۱۰)

رکھتا ہے اللہ پر اور اس کی باتوں پر اور اس نبی کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا کہو

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کے پاس سے حق آچکا۔ اب جو کوئی راہ راست پر آجائے

فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا

وہ اپنے نفس کے لئے راہ راست پر آئے گا۔ اور جو بھٹکے وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی نقصان کرےگا

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ (۱۱ : ۱۰۶)

اور میں تم پر مختار نہیں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ

کہو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کروگے تو سمجھ لو کہ

مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ

رسول کے ذمہ تبلیغ رسالت کی ذمہ داری ہے۔ اور تمہارے ذمہ اطاعت کی ذمہ داری ہے اگر تم

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (۱۸ : ۱۲۳)

اس کا کہا مانوگے تو راہ پر جا لگوگے۔ اور رسول کا فرض تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی اطاعت کو آپ نے اپنی۔

طَاعَتَهٗ طَاعَتَكَ فَقُلْتَ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ

اطاعت قرار دیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ ہی کا حکم مانا۔ اور جو

اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ (۱۵ : ۸۰)

اس سے روگردانی کرے تو (رسول سے باز پرس نہیں کیونکہ) ہم نے تم کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِ

(اے محمدؐ) کہدو۔ میں اس (تبلیغ رسالت) پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا، مگر البتہ (میری مانگ یہ ہے کہ

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○ (۳: ۱۹)

چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔ (اے محمدؐ

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَ

کہدو میں نے تم سے جو بدلہ مانگا ہے وہ تمہارے ہی کام آنے کے لئے ہے میرا اجر تو اللہ ہی

اللّٰهِ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ○ (۱۲: ۲۲)

اور ہر چیز اس کے سامنے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے ف

فِيْهِ۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِ

لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں کے ایک رسول (محمدؐ) آئے ہیں جن پر تمہاری تکلیف شاق گذرتی

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (۵

وہ تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند ہیں اور ایمان والوں کے حق میں بڑے ہی شفیق اور رحمت خاص

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ تمہارا طریق ان کے ساتھ نرمی کا ہے۔ اگر (خدانخواستہ) تم سخت مزاج اور سنگدل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ہوتے تو یہ سب آپ کے گردوپیش سے بھاگ جاتے۔ تم ان کے قصور معاف کردو، ان کے گناہوں کی مغفرت

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

چاہو اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔ مشورہ کے بعد جب تم ٹھان لو، تو اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ کرو۔

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (۳: ۸)

بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو ایسے کام پر بلائے جس میں تمہاری

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ (۱۷: ۱۹)

زندگی ہے (یعنی دعوت حیات دے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیشک جو لوگ آپ (محمدؐ) سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں۔

اَیْدِیْهِمْ ج (۴۸: ۱۰)

اللہ ہی کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ قُلْتَ فِیْ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ رسول

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

تم کو جو چیز دے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔ اور اللہ (کے عذاب

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ (۵۹: ۷)

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ کی مار بہت سخت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ قُلْتَ فِیْ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (۹: ۶۱)

جو لوگ رسول اللہ کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان کیلئے (قیامت میں) دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ قُلْتَ فِیْ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

(مسلمانو) جب رسولؐ تم میں سے کسی کو بلائے تو اس کے بلانے کو ایسا معمولی نہ سمجھو جیسا تم میں

یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْ

دوسرے کو بلا لیتا ہے بیشک اللہ ان لوگوں کو بخوبی جانتا ہے جو نظر بچا کر (مجلس نبوی سے) کھسک جاتے ہیں پس جو لوگ رسول کے حکم

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

مخالفت کرتے ہیں انکو اس (بات) سے ڈرنا چاہیئے کہ ان پر (دنیا میں) کوئی آزمائش نہ آپڑے اور (آخرت میں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۱۸: ۱۵)

دردناک عذاب نہ آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ اے

فِيْهِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا نہ ہونے دو۔ اور نہ ان سے بہت زور سے

صَوْتِ النَّبِىِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

(کھل کر) بات کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے زور زور سے بولا کرتے ہو (کہیں ایسا نہ ہو)

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ (۲۶: ۱۳)

کہ تمہارا کیا کرایا اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۤئِكَ

جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ نے تقویٰ

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (۲۶: ۱۴)

کی کسوٹی پر پورا اتار دیا۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ اللہ اپنی رحمت

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

میں سے تمہیں دوہرا ثواب دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ اس کی روشنی میں چلتے پھرتے رہوگے

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۲۸:۲۷)

اور تمہارے گناہ معاف کریگا۔ اللہ بہت بخشنے والا بے انتہا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

بیشک تمہارے واسطے رسول اللہ صلعم کی ذات میں (پیروی کا) ایک عمدہ نمونہ موجود ہے ایسے شخص

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ (۲۱:۱۸)

کے لیے جو امید رکھتا ہے اللہ کی اور روز آخرت کی۔ اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اے محمدؐ! لوگوں سے کہدو۔ اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تم کو محبوب بنا لیگا اور تمہارے گناہ

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۳۱:۳)

کو معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا بے انتہا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ شَرَّفَتْهُ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے اپنی خوشخبری سے سرفراز

بِبِشَارَتِكَ۔ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

فرمایا ہے۔ (اے محمدؐ! ان لوگوں سے) کہدو۔ اے میرے بندو جنہوں نے (گناہ کر کے) اپنے اوپر زیادتیاں

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

کی ہیں، اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو کیونکہ اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے!

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (۲۴:۳)

اور بے شک وہی ہے معاف کرنے والا اور بے انتہا رحم والا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی امت کو دیگر امتوں کے

اُمَّتَهٗ وَاسِطَةَ عِقْدِ الْاُمَمِ فَقُلْتَ لَهُمْ۔ وَكَذٰلِكَ

لئے گیرہ بنایا اور اس کے حق میں فرمایا اسی طرح ہم نے تم (مسلمانوں) کو ایک اعتدال والی بہترین امت

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

بنایا ہے جو واسطہ ہے اللہ کے رسول اور تمام انسانوں کے درمیان تاکہ تم لوگوں پر سند اور گواہ ہو

وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ (۲:۱)

اور رسول تم پر گواہ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَیْہِ۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول (محمدؐ) کا کہا مانے گا بے شک وہ بڑی کامیابی حاصل

عَظِیْمًا ۝ (۲۲:۱۶)

کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قُلْتَ فِیْھِمْ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ

جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ محمد اللہ کے پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں کے

مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰىھُمْ رُکَّعًا

حق میں بہت سخت ہیں مگر آپس میں بہت رحمدل۔ تم ان کو دیکھتے ہو کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاھُمْ فِیْ

سجدے کر رہے ہیں اور اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے

وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ ۚۖۛ وَ

ان کے چہروں پر نشانیاں ظاہر ہیں۔ یہ ان کی صفت ہے کہ توریت میں بیان کی گئی ہے اور ان کی صفت

مَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ۫ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَ

انجیل میں یہ ہے (وہ روز بروز اس طرح ترقی کرتے جائیں گے) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اسکو

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

توی کیا پس وہ اپنے سوق پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ اپنی (سرسبزی) کسانوں کو بھلی معلوم ہونے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لگے تاکہ (ان مسلمانوں کی ترقی سے) کافروں کو جلائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (۲۶ : ۱۲)

کام کئے ہیں بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ شَرَّفْتَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو اور جنکی امت کو آپ نے اپنے

وَاُمَّتَهٗ بِقَوْلِكَ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(اس) فرمان سے شرف بخشا۔ اسدن جبکہ رسوا نہ کریگا اللہ اپنے نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو آپکے ساتھ

مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

ایمان لائے ہیں۔ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ) چلتا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

رہے گا اور وہ دعا کریں گے۔ اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پورا کیجئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے کہ

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (۲۸ : ۲۰)

بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَقْسَمْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی رسالت کی آپ نے قسم کھائی ہے۔

بِرِسَالَتِهٖ فَقُلْتَ۔ يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ

اور فرمایا ہے۔ یٰسٓ۔ قرآن کی قسم جس میں حکمت اور دانائی کی باتیں ہیں۔ بے شک منجملہ اور

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (۲۳ : ۱۸)

پیغمبروں کے تم بھی (پیغمبر) ہو سیدھی راہ پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (۱۰۷ : ۱۷)

(اے محمدؐ) ہم نے تو تم کو جملہ عالموں کے لئے رحمت (بناکر) بھیجا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ۔ (۱۸ : ۹)

(اے محمدؐ) اللہ تعالیٰ ان پر ہرگز عذاب نہ کریگا جبتک تم ان میں موجود ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

اے نبی! ہم نے تمکو (ہر چیز پر) گواہی دینے والا اور نیکوں کو خوشخبری دینے والا اور (بدوں کو) غضب

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

الٰہی سے ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف (لوگوں کو) بلانے والا اور (ہدایت کا) روشن چراغ بناکر

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ (۳۳ : ۲۲)

بھیجا ہے۔ اور ایمان والوں کو اس بات کی خبر سنا دو کہ اللہ کا ان پر بڑا فضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔ نٓ (اے پیغمبر)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ تم اپنے پروردگار کے فضل سے ہرگز دیوانے نہیں ہو۔ بلاشبہ

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (۶۸ : ۲۹)

تمہارے لئے (اس تبلیغ کا) ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق حسنہ کے بہت بڑے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

مقام پر ہیں۔ یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔ جب تم

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ج (۹ : ۱۶)

نے خاک کی مٹھی پھینکی تھی تو تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِىْٓ

کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم و حلم سے) کشادہ نہیں کیا (یعنی تبلیغ جیسے بڑے کام کا حوصلہ دیا) اور ہم نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ سے وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے تمہارا ذکر (خیر) کو (جملہ عوالم میں) بلند کیا۔ بیشک مشکل کے ساتھ

يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ لا

آسانی ہے۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب تم (تبلیغ کے کاموں) فارغ ہو جاؤ تو (خاص عبادت میں)

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (۳۰ : ۱۹)

محنت کرو اور اپنے رب کی طرف (تلاوت میں) متوجہ ہو جاؤ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝

قسم ہے دن چڑھے کی۔ اور رات کی قسم جب چھا جائے۔ تمہارے رب نے تمکو چھوڑ نہیں دیا اور نہ ناخوش ہو

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور البتہ (پھر) بعد کی آنے والی حالت تمہارے لئے پہلی حالت سے بہتر ہے۔ عنقریب تمہارا رب تمکو اتنا زیادہ دیگا کہ تم اس پر

فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

راضی و خوش ہو جاؤ گے۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ تم کو (اللہ نے) یتیم پایا تو جگہ دی۔ اور پایا تم کو راہ بھولا ہوا تو اسلام

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ

کی سیدھی راہ دکھائی۔ اور تم کو فقیر پایا تو غنی کر دیا۔ پس جو یتیم ہو اس کو نہ دباؤ۔

فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

اور سائل کو نہ جھڑکو اور جو احسان ہے تمہارے رب

فَحَدِّثْ ۝ (۳۰ : ۱۸)

کا سو بیان کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

(اے محمد) ہم نے تم کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

تم پر اپنی نعمت تمام کر دے۔ اور تمہیں سیدھی راہ پر چلائے

مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ (۲۶ : ۹)

اور تم کو ایسی مدد دے جس میں عزت اور غلبہ ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ

(اے محمد) ہم نے تمکو کوثر (یعنی خیر کثیر) عطا کیا ہے (اسکے شکرانے میں) اپنے رب کے سامنے نماز پڑھو اور

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (۳۰ : ۱۳۳)

قربانی دو۔ بیشک تمہارا دشمن ہی ابتر ہوگا (جس کا ذکر خیر باقی نہ رہیگا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْهِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے (اللہ) جو اپنے بندے (محمد) کو راتوں رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ

مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گیا جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں مقصد یہ تھا کہ ہم

آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ○ (۱۵ : ۱)

اسکو اپنی نشانیاں دکھائیں۔ دراصل وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ - وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ○ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ

قسم ہے تارے کی جب وہ طلوع و غروب ہو (قانونِ فطرت کے مطابق) تمہارے صاحب (محمدؐ) نہ تو بہکے اور

مَا غَوَىٰ ○ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ

نہ بہکے۔ وہ اپنی ذاتی خواہش سے نہیں بولتے انکا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی

يُوحَىٰ ○ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ○ ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ ○ وَ

جاتی ہے۔ انکو سخت قوتوں والے نے سکھایا جو حسن و جمال والا ہے۔ پس وہ چھا گیا۔ جبکہ وہ

هُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ○ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ○ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پس وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ پھر اتنا قریب ہوا کہ دو کمانوں کا فرق رہ

أَوْ أَدْنَىٰ ○ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ○ مَا كَذَبَ

گیا بلکہ اس سے بھی قریب تر۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو نازل فرمانی تھی۔ جو کچھ کہ انہوں نے

الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ○ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ○ وَلَقَدْ رَآهُ

دیکھا تھا اس میں انکے دل نے جھوٹ نہیں ملایا۔ کیا تم انسے دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑتے ہو حالانکہ تحقیق

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ

اُنہوں نے اسکو ایک بار دیکھا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جس کے پاس آرام کی

الْمَاْوٰى ۙ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

بہشت ہے جبکہ اس سدرہ (بیری) پر چھارہا تھا۔ جو چھارہا تھا پھر بھی نگاہ نہ بہکی

وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ (۵:۲۷)

نہ اچٹی۔ بیشک انھوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

درود بھیجیے۔ ایسا درود جس کے ذریعہ آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ؕ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

جس کے ذریعہ آپ ہماری حاجتیں پوری فرمائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّئَاتِ ؕ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجٰتِ ؕ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کردیں اور جس کے ذریعہ آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور جس کے ذریعہ

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ ؕ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ؕ فِى الْحَيٰوةِ

دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ بے شک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰ
پاک ذات ہے تمھارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو بیان کرتے ہ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹۱: ۳
اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

حزب سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا اللہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِیْمًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ۔ وَ

کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمایئے اور

زِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ اور انکی آل و اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ایمان والوں کیلئے بشیر (خوشخبری دینے والے) اور مبشر

لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ

بہت خوشخبری دینے والے) ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ کہ ان کے

مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ○ (۲۲ : ۳۰) وَاللّٰہُ ذُوْفَضْلٍ عَ

اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ایمان والوں پر اللہ بڑا فضل

الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (۲ : ۱۷)

کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مسلمانوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُسْلِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اللہ کے واسطے کوشش و محنت کیا کرو جیسا کہ اس کی کوشش کرن

ھُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّۃَ اَبِیْ

اسی نے تم کو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور دین اسلام میں تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں کی (تمہارے لئے دین)

اِبْرٰھِیْمَ ط ھُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ لا مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا لِیَکُوْ

(تجویز کیا) جو تمہارے باپ ابراہیم کا تھا۔ اسی (اللہ) نے (اگلی کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام (فرمانبردار) م

الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ

(اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ (تمہارے معتبر ہونے کی) رسول اللہ گواہ ہوں اور تم (دوسرے) لوگوں کے مقابلہ میں گ

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ

سوتم (خصوصیت کے ساتھ) نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہی

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ؀ (۲۲:۷۸)

تمہارا دوست۔ سو کیا ہی اچھا دوست ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اپنی اُمّت کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِاُمَّتِهٖ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم امتوں سے بہتر امت ہو جو لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

پیدا کی گئی ہے۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ ہی پر ایمان

بِاللّٰهِ ؕ (۳:۱۱۰)

رکھتے ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو داعیوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلدَّاعِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ

اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو (لوگوں) کو

اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

خیر کی طرف بلائے اور بھلائی کا حکم کرے اور بُرائی سے منع کرے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (۲۶۱۳)

اور ایسے ہی لوگ پوری کامیابی حاصل کرینگے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شاہدین رحیم (یعنی گواہوں کیلئے) بشیر

لِلشّٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

ہیں اللہ تعالے کے اس ارشاد کی رو سے جب وہ سنتے ہیں اسے جو رسول پر اترا ہے تو تم

اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

دیکھتے ہو کہ انکی آنکھیں آنسوؤں سے ابلتی ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (۸۳) رَبَّنَا

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو تصدیق کرنیوالوں میں درج فرمائیے۔ اے ہمارے رب! ہم

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (۱۳)

(قرآن) پر ایمان لائے جو آپ نے اتارا اور آپکے رسولؐ کی پیروی کی پس ہم کو گواہوں میں درج فرمائیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اطاعت کرنیوالوں کے لئے بشیر ومبش

لِلْمُطِيْعِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْ

ہیں اللہ تعالے کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کر

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

پس یہ لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے فضل وانعام کیا پیغمبروں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ

صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے۔ اور وہ بہترین رفیق

رَفِيقًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ○ (۵ : ۶)

ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ بس ہے جاننے والا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مجاہدین کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُجٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

ہیں اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ مسلمانوں میں سے (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

بلا کسی عذر کے اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِأَمْوَالِهِمْ

کر رہے ہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے

وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى

دین کی خدمت کرتے رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی۔ (یوں تو) سب مسلمانوں کو اللہ نے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ○

وعدہ نیک دکھا رکھا اور اللہ نے ثواب عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (۱۰ : ۵)

یعنی اللہ کی طرف سے بہت درجے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت ملیگی۔ اور اللہ بہت بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مہاجرین (ہجرت کرنیوالوں) اور انصار

لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(مہاجرین کی مدد کرنیوالوں) کے لئے بشیر و مبشر ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) اپنے ہاں ٹھیرایا اور مدد کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ؀ (۷۴)

وہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور معافی ہے اور عزت کی روزی۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

اور ان حاجت مند مہاجرین کا بھی (بالخصوص) حق ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

(جبراً) بے وطن کر دیئے گئے ہیں اور جو اللہ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی تو سچے مسلمان ہیں۔ اور اس مال میں ان (انصار) کا بھی حق ہے جو

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

مہاجرین کے آنے سے پہلے مدینہ میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں جو انکی طرف ہجرت کرکے آتے ہیں ان سے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی طلب (رشک) نہیں پاتے

خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور (مہاجرین کو) اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں خواہ انکو کتنی ہی تنگی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ (۴ : ۲۸)

سے محفوظ رکھا جائے گا ایسے ہی فلاح پانیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو توکل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُتَوَكِّلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جب تم رائے پختہ کرلو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو بیشک

اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (۴ : ۸) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (اے محمدؐ) اگر وہ روگردانی کریں تو کہتے کہ (میرا

اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کیا نقصان ہے) میرے لئے تو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہی بڑے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۵ : ۱۱)

تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو صبر کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلصّٰبِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اے ایمان والو صبر اور نماز سے قوت و مدد حاصل

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۲:۳) اَلَّذِيْنَ اِذَ

کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یہ لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

بول اٹھتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں (جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اللہ ہی کی طرف رجوع

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ

ان ہی لوگوں پر خاص خاص عنایتیں ان کے رب کی طرف سے ہونگی اور رحمت بھی۔ اور یہی ہیں

ھُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (۲:۳) وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (۳:۶)

راہ راست پر ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو شہیدوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلشُّهَدَآءِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔۔۔ جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ (۳:۱)

یوں بھی مت کہو کہ مر رہے ہیں بلکہ وہ تو ایک ممتاز حیات کیساتھ زندہ ہیں لیکن تم اپنے حواس سے

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ

زندگی کو نہیں سمجھ سکتے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ

اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ

زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اور وہ خوش ہیں اس سے جو اللہ نے ان کو اپنے

فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

فضل سے دے رکھا ہے۔ اور جو لوگ ان کے بعد ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے ان کی نسبت ایسا

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۘ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

خیال کر کے خوشیاں مناتے ہیں کہ (آخر یہ ایمان کا نتیجہ ہے) ان پر بھی کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم۔ اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (۴:۱۸)

نعمتوں اور اسکے فضل پر خوشیاں مناتے ہیں اور اس کی بھی کہ اللہ ایمان والوں کا ثواب ضائع نہیں فرماتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو پرہیزگاروں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ الٓمّٓ ۔ یہ وہ کتاب (فرمان) ہے۔

لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

جس میں کچھ بھی شک و شبہ نہیں۔ راہ بتاتی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کو جو غیب پر بن دیکھے یقین

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

رکھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ

ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس (قرآن) پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

پہلے اتاری گئی ہیں اور وہ آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (۱۰۱) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور یہی لوگ ہیں پورے کامیاب۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (۲۰۸)

کے ساتھ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مخلصین کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ ان کو یہی حکم ہوا کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اپنی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝ (۳۲۳) هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

عبادت کو اسی کے لئے خالص کرکے۔ وہی زندہ ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۲۴:۱۲)

پکار (عبادت کو اس کے لئے خالص کرکے۔ سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

ہے۔ یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْعَابِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ (اے محمدؐ) کہو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کا بندہ

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

بن کر رہوں اسی کے لئے عبادت کو خالص کرکے۔ اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا

الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (۲۳:۱۶) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

فرماں بردار بنوں۔ کہو۔ مجھے صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں اور کسی کو

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ (۱۳:۱۱) فَسَبِّحْ

اس کا شریک نہ ٹھیراؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔ سو تم اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى

رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرو اور اس کی جناب میں) سجدہ کرنیوالوں میں ہو جاؤ اور

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (۱۴:۱۶)

اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو یہانتک کہ تمہیں یقین (موت) آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نماز پڑھنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اے محمدؐ) جو کتاب آپ پر اتری ہے اسے پڑھو

الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور نماز قائم رکھو۔ بیشک نماز (اپنی وضع کے اعتبار سے) بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتو

وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (۲۱:۱)

سے روکتی (رہتی) ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ بخوبی جانتا ہے جو (بھی) تم کرتے ہو

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

(اے مسلمانو) تمام نمازوں کی اور درمیانی نماز کی (خصوصاً) محافظت کرو۔ اور اللہ کے آگے

قٰنِتِيْنَ ۝ (۲:۱۵)

ادب وانکسار سے کھڑے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو ذکر کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلذَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تم مجھ کو یاد رکھو تو میں تم کو یاد رکھوں اور نعمت

وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ (۲:۲) وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

تم میرا احسان مانو اور احسان فراموشی نہ کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح (کامیابی)

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (۲۸:۱۲) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

پاؤ۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان

وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ

و آرام حاصل ہوتا ہے۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان

لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (۲۲:۱۲)

سب کے لیے اللہ نے (گناہوں کی معافی) مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو تسبیح کرنے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُسَبِّحِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے سب

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۲۸:۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہی تو اللہ تعالیٰ کی پاکی (تسبیح) بیان کرتی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔ اے ایمان والو

آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ۝

اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی (اللہ) ہے جو تم

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تم کو (گمراہی کی) اندھیریوں سے (ہدایت)

إِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ

کے نور کی طرف بلا لے۔ اور ایمان والوں کے لئے وہ خاص رحمت والا ہے۔ انکی دعا جس دن اس

سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيْمًا ۝ (۲۲:۱۳)

(اللہ) سے ملیں سلام (علیکم) ہے اور (اللہ نے) ان کے لئے گرانقدر صلہ تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْحَامِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے

عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ سکتہ (۱۵:۱۳) وَقُلِ الْحَمْدُ

بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن) اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی (کسر) نہ رکھی۔ اور کہو سب

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ (۱۲: ۱۵)

اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسکا کوئی مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بڑا جان کر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شکر کرنے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں

لِلشَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ ۔ اے ایمان والو۔ ہم نے تم کو جو پاک رزق دے

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

رکھا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو۔

تَعْبُدُوْنَ ۝ (۲: ۵) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا کہ تم

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

(اس وقت) کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو سماعت، بصارت اور دل عطا فرمائے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (۱۷: ۱۴)

شکر ادا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو رجوع کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُنِيْبِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے منتخب کر کے اپنی طرف کھینچ لیتا

يَشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (۲۵، ۱۳) مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

اور جو اس کی طرف رجوع کرتے ہیں ان کو (پاس پہنچنے کے) راستہ پر چلاتا ہے۔ جو شخص بے دیکھے

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ

خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہے اور (اللہ کی طرف) رجوع ہونیوالا دل لائے (اُن سے اللہ فرمائیگا) اس (جنت) میں

يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ (۲۶، ۱۷) اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن (زندگی) ہے۔ واقعی ابراہیمؑ بردبار، درد مند اور (اللہ کی

مُّنِيْبٌ ۝ (۱۲، ۷)

طرف) رجوع رہنے والے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو عجز و انکسار کرنیوالوں کے حق میں بشیر و مبشر

لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ عاجزی کرنے والے بندوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل لرز جاتے ہیں اور جو مصیبت اُن پر آ پڑے اس پر صبر کرتے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (۱۲، ۱۷)

ہیں اور جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو ادب و انکساری کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْقَانِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ ۔ بھلا جو شخص اوقاتِ شب (کی تنہائی) میں

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ

سجدے کر کر کے اور کھڑے رہ رہ کے عجز و انکسار کر رہا ہو اور آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امید وار ہو

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

اُن سے کہئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (کہیں) برابر ہو سکتے ہیں ۔ مگر ان باتوں سے وہی لوگ نصیحت پکڑتے

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔ (٢٣، ١٥)

ہیں جو عقلِ سلیم رکھتے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو خوف کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْخَآئِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا

جَنَّتٰنِ ؕ (١٣ ، ٢٧) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ

رہتا ہے اسکیلئے دو بہشتیں (باغ) ہیں اور جو اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنے نفس

عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ؕ (٣٠ : ٣)

خواہش سے روکے ، سو جنت اس کا ٹھکانا ہوگا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو زاری کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

الخٰشعین بما قال اللّٰہ تعالیٰ۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۵ الَّذِیْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ: بیشک ایمان والے فلاح پا گئے۔

هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۵ (۱۸:۱) وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ

جو اپنی نماز میں زاری کرنے والے ہیں۔ صبر اور نماز کے ذریعہ قوت و مدد حاصل

وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۵ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

کرو، اور البتہ نماز شاق ہے، مگر اُن پر نہیں جن کے قلوب میں خشوع و خضوع ہے جنکو

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۵ (۱:۵) اِنَّمَا

خیال ہے کہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف وہ لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تم

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو قرآن کی پیروی کرے اور خدائے رحمان سے بن دیکھے ڈرے

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۵ (۲۲:۱۸)

تو اس کو گناہوں کی معافی اور گرانقدر صلہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو استغفار کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص برا کام کرے یا اپنی ذات پر ظلم

نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۵ (۵:۱۳) اَلَّذِيْنَ

کرے، پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا مہربان پائیگا جو فرشتے

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرد ہیں پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (اور عرض کرتے ہیں) اے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

ہمارے رب آپکی رحمت اور علم ہر چیز کو حاوی ہے سو ان لوگوں کو بخشش دیجیے جنہوں نے توبہ کی

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ (۲۴:۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ

آپکے رستہ پر چلے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ اور اللہ ان پر عذاب

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ (۹:۱۸)

نہ کرے گا جس حالت میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ابر رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو توبہ کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلتَّوَّابِينَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ (اے محمدؐ) جب آئیں تمہارے پاس ہماری آیتیں ماننے والے

بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تو کہو، سلام علیکم (سلام ہے تم پر) تمہارے رب نے رحمت و مہربانی کرنا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے۔

أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ

کہ جو شخص تم میں سے جہالت (نادانی) سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرے تو

فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (۲:۱۲) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا
اللہ بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں توبہ کرو صاف
اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
دل کی سچی توبہ۔ اُمید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ (۲۸:۲۰)
اور تم کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ
اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے
السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ۙ (۲۵:۴) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے جانتا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنیوالوں
التَّوَّابِيْنَ ○ (۲۰:۱۲)
سے محبت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
یا اللہ رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو مانگنے والوں کے لئے بشیر و مُبشر ہیں
لِلسَّآئِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ
اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جب میرے بندے تم سے میرے متعلق سوال کریں تو
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
(فرما دیجئے) میں قریب ہی ہوں جب وہ مجھے پکارے تو پکارنے والے کی پکار (عرض) کا میں جواب دیتا ہوں

لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (۲:۱۸۶) وَقَالَ رَبُّکُمُ

(منظور کرتا ہوں) اُنکو چاہیئے کہ میرے حکم کو قبول کریں، اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ رشد و فلاح حاصل

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (۴۰:۶۰)

کرسکیں تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری عرض کو قبول کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْعَامِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ تَعَالٰی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت

اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ج وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ

اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کو زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ۔ اور ان کو ان کے

اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۶:۹۷) فَاُولٰٓئِکَ

اعمال پر ضرور اجر دیں گے۔ ایسے لوگ

یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْھَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (۴۰:۴۰)

جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

اور (جنت میں) کہیں گے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ج فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ (۳۹:۷۴)

وارث کیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں پس (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ لِلْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو روزہ داروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصَّائِمِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اترا

فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

جو لوگوں کیلئے ذریعہ ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی کھلی کھلی نشانیاں ہیں اور حق و

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ

باطل کا فیصلہ ہے پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اسے اس مہینے کے روزے رکھنا چاہیے اور جو بیمار ہو یا

عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مسافر تو دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری آسانی چاہتا ہے۔

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی

اور وہ تمہارے لئے مشکل نہیں چاہتا۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور اس

مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (۲:۱۸۵)

ہدایت پر اللہ کی بڑائی بیان کرو۔ امید ہے کہ اس طرح تم اسکے شکر گذار بندے بن سکو گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ لِلْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حاجیوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْحُجَّاجِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ لوگوں کی عبادت کیلئے جو سب سے پہلا گھر (خانہ کعبہ) بنایا

لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ

گویا وہ قطعاً وہی ہے جو مکہ میں ہے وہ سارے جہانوں کے لئے برکت والا بھی اور انکی ہدایت کا سرچشمہ

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

بھی۔ اس گھر میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں خصوصاً مقام ابراہیم اور جو اس گھر میں داخل ہوتا ہے وہ امن میں آجاتا ہے اور

عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ (۲:۱۱)

لوگوں پر فرض ہے کہ اللہ ہی کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے تو خاص مہینے ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی ٹھان لے تو حج میں نہ

رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ

بے پردگی کی کوئی بات کرے نہ گناہ کی نہ جھگڑے کی۔ اور جو بھی نیک کام کرو تو اللہ کو اس کا

یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۚ وَاتَّقُوْنِ

علم ہو گا۔ راستہ (خرچ) کا خرچ لیا کرو کیونکہ بہترین زاد راہ (توشہ) پرہیزگاری ہے (یعنی گناہ اور

یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ (۲:۹)

سوال سے بچنا) اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو زاہدوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلزَّاھِدِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ

اللہ تعالٰی کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت و آرائش ہیں۔

اَلْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ

اور باقی رہنے والے اعمالِ صالحہ تیرے رب کے پاس ثواب کے اعتبار (بدرجہا) بہتر ہیں۔

ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ (۱۸: ۱۵)

اور امید کے اعتبار سے بھی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکوکاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصّٰلِحِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ بیشک میرا حامی اللہ ہی ہے جس نے کتاب (قرآن)

الْکِتٰبَ ۖ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ (۹: ۱۳) وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ

اتاری ہے، اور وہ نیکوکاروں کی حمایت کرتا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اُن لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ (۶: ۶)

سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے کہ ان کے لئے بخشش اور ثواب عظیم ہے۔

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی باتوں کا حکم کرتے ہیں

وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ

اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں، یہی

وَاُولٰٓئِکَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (۴: ۱۳)

لوگ نیکوکاروں میں داخل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلصّٰدِقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (۱۱:۴) قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ اللہ نے فرمایا

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

یہ وہ دن ہے جبکہ فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کو باغات ملیں گے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نیچے نہریں بہتی ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی و خوش

وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (۶:۷)

ہوا اور وہ اللہ سے راضی و خوش ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو احسان کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُحْسِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ احسان کرو۔ بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (۲:۸) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (۸:۱۲)

رکھتا ہے بیشک اللہ کی رحمت احسان کرنیوالوں کے قریب ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

واقعی اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جنہوں نے ہمارے لئے جدوجہد

فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (۲۱:۱۰)

کی ہم ان کو اپنی راہیں (قرب و کامیابی کی) سوجھائیں گے بیشک اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مقربوں (اہل قرب) کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُقَرَّبِينَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کیلئے)

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ (۲۷:۱۶) وَالسّٰبِقُونَ

آرام و راحت ہے۔ اور فراغت کی روزی ہے اور نعمتوں والی جنت ہے اور سبقت لیجانے والے تو

السّٰبِقُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝

ہیں جو ایمان میں سبقت لیگئے۔ وہی ہیں مقرب (انکو نعمتوں والی جنت میں جگہ دی جائے گی۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ

انکی بڑی جماعت تو اگلے لوگوں میں سے ہوگی، اور تھوڑی پچھلے لوگوں میں سے ہوگی۔ وہ لوگ جڑاؤ

مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِينَ ۝ (۲۷:۱۴)

تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھا کریں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مراد پانے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْفَائِزِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے

لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ؕ لَا تَبْدِیْلَ

انکے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی (خدا کے خوف سے بچنے کی) خوشخبری ہے اللہ کی باتیں

لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (۱۰: ۱۱۲) یَوْمَ تَرَی

بدلتی نہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ (اے محمدؐ) اُس دن تم

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھو گے کہ اُنکا نور (ایمان) اُن کے آگے اور اُن کے داہنے دوڑ رہا ہوگا

بِاَیْمَانِھِمْ بُشْرٰکُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ

آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (۵۷: ۱۲)

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکوکاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْاَبْرَارِ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (مسلمانو) نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق اور مغرب

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

کی طرف کرلو۔ بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

آسمانی کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے ۔ اور مال عزیز اللہ کی محبت میں

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ

رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

اور غلامی وغیرہ کی قید سے (لوگوں کی) گردنوں کے چھڑانے کیلئے دے ۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

اور جب قول وقرار کریں تو اپنے عہد کو پورا کرنے والے ۔ اور ثابت قدم رہنے والے تنگدستی میں

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور بیماری میں اور جنگ اور مخالف حالات میں ۔ یہی لوگ ہیں جو دعوٰی اسلام میں

صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ (۲ : ۱۷۶)

سچے ہیں ۔ اور یہی ہیں جو متقی کہے یا جا سکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر خرچ کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُنْفِقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى. مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اللہ تعالٰی کے اس ارشاد کی رو سے کہ ۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

کرتے ہیں ان کی خیرات کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس نے سات بالیں اگائیں،

فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ہر بالی میں سو دانے۔ اور اللہ کئی گنا کر کے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کر چکنے کے بعد

لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے اور نہ لینے والے کو کسی طرح کی تکلیف دیتے ہیں انکو اپنے رب کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ

اجر ملے گا۔ اور (آخرت میں) اُن پر نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ

اعلیٰ کلچر کی بات کہنا اور (اصرار پر) درگزر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دکھ پہنچایا جائے اور

غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ (۳:۴) اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔ شیطان تم کو فقر و فاقہ سے ڈراتا ہے اور تم کو بے حیائی کی

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ

باتوں کا مشورہ دیتا ہے۔ اور اللہ تم سے بخشش اور برکت کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ۖ (۳:۵) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝

بہت وسعت و گنجائش والا خوب جاننے والا ہے تم ہرگز نیکی کے درجے کو نہ پاؤ گے جب تک اللہ کی راہ

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (۱:۴) قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

میں ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو گے جو تم کو عزیز ہیں۔ اور کوئی سی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسکو خوب ہی جانتا ہے۔ انکو کہہ دو جو خیرات کرو

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

(اچھی) خیرات کرو تو ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور

وَابْنِ السَّبِيْلِ (۲:۱۰) لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ

اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ (خیرات تو) اُن حاجت مندوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں ایسے

سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ

گھر گئے ہیں کہ کسب معاش کے لئے ملک میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف شخص ان کے

الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا

نہ مانگنے کی بنا پر ان کو دولتمند سمجھتا ہے۔ لیکن تم ان کی صورت سے صاف پہچان جاؤ گے (کہ وہ محتاج

يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

ہیں) مگر وہ لپٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ تم خیرات کے طور پر جو بھی خرچ کرو گے اللہ اُس کو خوبی

بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن چھپے، ظاہر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تو ان کا ثواب ان کو اپنے پروردگار کے ہاں ملے گا اور ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (۳:۶) وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نہ خوف ہوگا نہ غم۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ اتنا بڑا ہے جیسے زمین و آسمان کا کہ سجی سجائی تیار ہے متقیوں کے لیے

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ

جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو پی جاتے ہیں

وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ O (۳:۵)

اور لوگوں کے قصوروں سے درگذر کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجئے۔

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔

تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ط وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں برلائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّیِّاٰتِ ط وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ط وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

پاک کر دیں، اور جس کی برکت سے آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت

الْغَایَاتِ ط مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ ط فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰی

کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ O وَسَلٰمٌ

قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔ پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو

عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ج وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O (۲۳:۹)

بیان کرتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعْ

حزب چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا اللہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ امْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل ہیں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے - آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ - وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ

میری طرف سے قبول فرمایئے اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے

الصّٰلِحِيْنَ ؕ

اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ ہمارے سردار محمد اور انکی آل و اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ دائما اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری ہے اور سلام

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ ط

بھیجے اللہ تعالےٰ اپنے بندے اور اپنے پیغمبر محمدؐ پر درود و رحمت بھیجے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

درود وسلام ہو محمد نبی رحمت پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

رحمت وسلام ہو محمدؐ پر۔ اللہ تعالےٰ ان پر رحمت وسلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

یا اللہ! محمدؐ پر رحمت بھیجئے۔ اے پروردگار۔ اُن پر رحمت وسلام بھیجیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور برکت وسلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

یا اللہ! محمدؐ پر اور اُن کی آل اولاد پر رحمت بھیجیے اور سلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ! مہربانی فرمائیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے مہربانی فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل

وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ

یا اللہ رحم وکرم فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے رحم وکرم فرمایا

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا تَحَنَّنْتَ

یا اللہ مہربانی وشفقت فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے مہربانی وشفقت

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

یا اللہ نازل فرمایئے اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح آپ نے نازل فرمائیں ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بے شک آپ ہیں

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

خوبیوں والے بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا صَلَّیْتَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ كَمَا سَلَّمْتَ

یا اللہ سلام بھیجیے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے سلام بھیجا

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ كَمَا بَارَكْتَ

یا اللہ! برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے برکت

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ وَسَلِّمْ عَلٰی

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر۔ اور سلام بھیجیے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی اور

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیم پر کہ بے شک آپ

اِبْرَاهِيْمَ ۔ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی، سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور

فِى الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

آلِ ابراہیمؑ پر تمام جہانوں میں کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے بزرگی والے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۔ وَّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور اُنکی جملہ آل اولاد پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اصحاب پر اپنی رحمت و مہربانی سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ وَّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی بیبیوں

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں، اور اُن کی تمام اولاد و اصحاب پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کی آل اولاد و اصحاب

اَصْحَابِهٖ ۔ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ ۔ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ ۔ وَكُنُوْزِ

پر جو ان کے رازوں کے خزانے دار ۔ ان کے انوار کی کانیں ۔ اور حقائق

الْحَقَائِقِ ۔ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ ۔ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ لِمَنْ

کے خزینے اور مخلوقات کے رہنما ہیں اور جو اُنکی پیروی کریں اُن کیلئے ہدایت کے

اِقْتَدٰی۔ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا اَبَدًا۔

ستارے ہیں اُن پر خوب خوب کثرت سے ہمیشہ ابد تک سلام بھیجیے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

نبی امّی پر اور اُنکی آل اولاد اور صحابہ اور اُنکی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِهٖ۔ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اور اُنکی نسل پر۔ اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتوں پر اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتوں پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

سَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ۔ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ہمارے سردار ابراہیمؑ اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل اولاد پر تمام

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

جہانوں میں کہ بیشک آپ ہی ہیں خوبیوں والے بزرگی والے۔

(للحاج مولٰنا مناظر احسن الگیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمدؐ پر

وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور اُن کے تمام بھائیوں پر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں

وَالصّٰلِحِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

میں سے انصاف کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور آدمؑ و نوحؑ

وَّاِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

و ابراہیمؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور اُن کے درمیان کے تمام نبیوں اور پیغمبروں

وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

پر اللہ تعالےٰ کی رحمتیں ہوں اور سلام ہو ان سب پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ

یا اللہ! رحمت و سلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور تمام نبیوں

الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

اور رسولوں پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

ان سب پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جِبْرِیْلَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور جبریلؑ

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ
و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اور مقرب فرشتوں پر
الْمُقَرَّبِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
اللہ کی رحمتیں ہوں اور اُس کا سلام ہو اِن سب پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے محمدؐ پر جو اگلوں
وَالْاٰخِرِيْنَ۔ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ وَ
اور پچھلوں کے سردار ہیں اور اُن کی بیبیوں اور انکی پاک اولاد پر اور تمام
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں اور اللہ کے نیکوکار
وَعِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
بندوں پر۔ اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ ۔ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُسکے نبیوں اور پیغمبروں اور اُسکی تمام
خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ۔ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
مخلوق کے درود ہوں ہمارے سردار محمدؐ اور اُنکی آل و اولاد و اصحاب پر۔ محمدؐ پر اور ان سب پر سلام ہو۔

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اور اللہ تعالےٰ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اُن کے شایان شان۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپکی پسند اور

وَتَرْضٰى لَهٗ۔

مرضی ہو اُن کے لئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ۔

اللہ تعالےٰ رحمت بھیجے آنحضرتؐ پر اور اُنکی آل اولاد اور اصحاب اور اُنکی بیبیوں پر

مُنْتَهٰى مَرْضَاةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَرْضَاتِهٖ ط

اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ کی خوشنودیوں کی انتہا تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن پر سلام بھیجیے اور اُنکو ہماری طرف سے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

وہ جزا دیجیے جو اُن کے شایان ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر۔

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ط

ہمیشہ جاری رہنے والی پسندیدہ رحمت جسکے ذریعہ ہماری طرف سے آنحضرت صلعم کا حق عظیم ادا فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

یا اللہ! (ہم دعا کرتے ہیں) آپ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد صلعم پر ایسی رحمت جس میں

رِضَاءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً ط

آپکی خوشنودی ہو اور آنحضرت صلعم کا حق ادا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمد پر اور ہمارے سردار محمد صلعم کی آل اولاد پر ایسی رحمت جس میں آپ کی

صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خوشنودی ہو اور آنحضرت کی خوشنودی ہو۔ اور جس کی وجہ سے آپ ہم سے راضی اور خوش ہوجائیں اے تمام جہانوں کے پروردگار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد صلعم پر اس طرح جس طرح آپکی پسند و مرضی ہو کہ آپ اُن پر

تُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

رحمت بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد صلعم پر اسی طرح جس طرح آپنے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان کیلئے دُعائے

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

رحمت کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا
یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اسی طرح جس طرح ہمارے لئے لازم ہے کہ اُن کیلئے

اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔
دعائے رحمت کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اسی طرح جس

مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔
طرح ان کے لئے دعائے رحمت کرنا واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اسی طرح جس

مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔
طرح لازم ہے کہ ان کیلئے دعائے رحمت کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر آپ کی اپنی

رِضَاءَ نَفْسِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ زِنَۃَ عَرْشِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی
خوشنودی کے مطابق۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر اپنے عرش کے بوجھ کے برابر۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر اُس روشنائی

مُحَمَّدٍ مِّدَادَ کَلِمَاتِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّبْلَغَ عِلْمِکَ وَاٰیَاتِکَ
کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جاسکیں اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر اپنے علم اور اپنی نشانیوں کی پہنچ کی انتہا تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمد پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی مخلوقات کی گنتی کے

خَلْقِكَ - وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

برابر اور آپکی اپنی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی

وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ط

باتیں لکھی جاسکیں اور آپکے علم اور نشانیوں کی پہنچ کی انتہا تک

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ - وَرِضَاءَ

رحمت بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خوشنودی کے مطابق

نَفْسِهٖ - وَزِنَةَ عَرْشِهٖ - وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ - وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ

اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے اس کی باتیں لکھی جاسکیں اور

وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ - اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

اُن کے گھر والوں اور اُنکی اولاد پاک پر انصاف کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

یا اللہ رحمت بھیجیے محمد پر اور آل محمد پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے اُن پر درود بھیجا۔

عَلَیْهِ - وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور رحمت بھیجیے محمد پر اور آل محمد پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے اُن پر درود

لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ -

نہیں بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جب جب یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ - وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جب جب ذکر سے غفلت کریں غفلت کرنے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۔ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

والے! اور خوب خوب کثرت سے سلام بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى - وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر رات میں جب وہ چھا جائے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى - وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

دن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر پچھلی اور پہلی زندگی

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۔

میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد پر اور صحابہ پر۔ اور خوب خوب کثرت سے سلام بھیجئے

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۔

بھیجئے ستھرا برکت والا سلام جسکا سلسلہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کی بیبیوں پر جو مسلمان والوں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ـ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

کی مائیں ہیں اور اُن کی پاک آل اولاد اور اُن کی برکت والی نسل اور

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ ـ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى

بہت بزرگ صحابہ پر رحمت مسلسل جو بار بار ہوتی رہے انصاف

يَوْمِ الدِّيْنِ ـ

کے دن تک ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسی رحمت جو

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ ـ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہمیشہ جاری رہے آپ کی ہمیشگی کے ساتھ اور باقی رہے آپکی بقا کے ساتھ جس کی انتہا نہ ہو

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

آپکے علم کے سوا اور سلام بھی بھیجے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ؕ

دوامًا اللہ تعالٰے کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

یا اللہ درود بھیجئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ۔
معلومات گنتی کے برابر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ
یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور اُنکی آل اولاد پر اللہ تعالےٰ کے
عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ط
انعام اور فضل کی تعداد کے برابر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور اُن کی
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ط
آل اولاد اور بیبیوں اور نسل پر ان کی سانسوں کی گنتی کے برابر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ نبی اُمّی (اَن پڑھ) پر اور
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا
اُنکی آل اولاد اور بیبیوں پر ایسی رحمت اور سلام جنکی تعداد کا شمار نہ ہو اور جس کا
وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۔
پھیلاؤ کبھی طے نہ ہو ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ
یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور اُنکی اولاد پر آپکے تمام معلومات کی

مَعْلُوْمٍ لَّكَ -

گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ -

ہر پل اور ہر سانس میں آپ کے تمام معلومات کی گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ - اَفْضَلَ

یا اللہ درود بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر آپکے درودوں میں سے بہترین افضل درود آپکی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ اٰيَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ -

نشانیوں کی گنتی کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جائیں -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ط

اتنی تعداد میں جس کا احاطہ آپ کے علم نے کر لیا ہو -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اتنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ط

تعداد میں جس کا شمار آپکی کتاب (لوح محفوظ) میں ہو -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اولاد اور

اَصْحَابِهٖ ـ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

اصحاب پر جو کچھ قرآن میں ہے حرف بحرف اسکی گنتی کے برابر ۔ اور ہر حرف کی

وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

تعداد پر ہزار ہزار رحمت وسلام بھیجے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ! رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی

وَسَلِّمْ ـ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ

بھیجے جو کچھ ہو چکا ہے اس کی گنتی کے برابر اور جو ہو رہا ہے اسکی گنتی کے برابر اور علم الٰہی

كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ـ

میں جو کچھ ہونے والا ہے اسکی گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی آلِ پاک پر

صَلٰوةً تَمْلَأُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ط

خوب خوب رحمت کہ آسمانوں اور زمینوں کو بھر دے ۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَا

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِ

اور آپ ہماری حاجتیں برلائیں - اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّ

پاک کردیں - اور جس کی برکت سے آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰ

دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

حزب پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے آپ کے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِیْمًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و ادب کی غرض سے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمایئے۔

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں میں

الصّٰلِحِیْنَ ۝

شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
ایسی رحمت جسکا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد نبی امی پر اور انکی آل اولاد پر اور برکت نازل
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
فرمائیے اور سلام بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول نبی
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔
امی ہیں اور انکی آل اولاد اور صحابہ پر اور سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد نبی امی پر جو آپ کے محب و محبوب ہیں
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
عالی قدر اور عظیم المرتبت۔ اور آپ کی آل و اولاد واصحاب اور سلام بھی بھیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ
یا اللہ رحمت بھیجئے محمد پر اور ان کی آل اولاد پر بقدر ان کے
وَجَمَالِہٖ ط
حسن و جمال کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر بقدر ان کے حسن و جمال،

وَجَمَالِہٖ۔ وَفَضْلِہٖ وَکَمَالِہٖ۔ وَبَذْلِہٖ وَنَوَالِہٖ وَفَقْرِہٖ وَسُؤَالِہٖ

فضل و کمال بخشش و عطا اور ان کی احتیاج اور مانگ اور انکی کامرانی و حسن انجام کے

وَفَوْزِہٖ وَمَآلِہٖ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اور برکت نازل فرمائیے اور سلام بھیجیے۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد رحمت والے نبی

الرَّحْمَۃِ۔ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاھِرًا وَّبَاطِنًا۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

پر۔ اول، آخر، ظاہر، باطن۔ اور ان کے آل اولاد اور اصحاب پر،

اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

انصاف کے دن تک۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ! انصاف کے دن تک رحمت و سلام بھیجیے محمدؐ پر رسولوں کے سردار ہیں اور جن پر

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری رہے اور جو جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلْمَرْفُوْعِ الذِّکْرِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ
گنہگاروں کی سفارش کرنے والے۔ اور تمام جہانوں کے پروردگار کے محبوب ہیں جن کا ذکر
الْمُقَرَّبِیْنَ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔
مقرب فرشتوں میں بلند کیا گیا ہے۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عالموں کیلئے رحمت ہیں اور جن پر
وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ اَلْمُؤَیَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ۔ صَاحِبِ
نبوت کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے جنکی تائید جبریل امین کے ذریعہ کیگئی ہے اور جو کتاب
الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔
مبین (قرآن) والے ہیں اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر بھی اے سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ۔
یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچے امانت دار ہیں اور رحمت بھیجیے ہمارے
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ۔
سردار محمدؐ پر جو لے آئے حق روشن (یعنی قرآن) اور رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔
جن کو آپ نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ اور رحمت بھیجیے ہمارے

ترجمہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

سردار محمدؐ پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر۔ اور آنحضرتؐ کی جملہ آل

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اولاد اور اصحاب پر بھی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالْفَاتِحِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو کھولنے

لِمَا اُغْلِقَ۔ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ۔ وَالنَّاصِرِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ۔

والے ہیں اس چیز کے جو بند کی گئی اور ختم کرنیوالے ہیں اس چیز کے جو پہلے گذر چکی۔ اور مدد کرنیوالے ہیں حق کی حق

وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی

کے ساتھ اور ہدایت کرنیوالے ہیں تیری سیدھی راہ کی طرف۔ رحمت بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ

آل اولاد اور اصحاب پر اُن کے عظیم الشان مرتبہ کے مطابق۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِكَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے نبیوں میں سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والے

وَاَکْرَمِ اَصْفِیَائِكَ۔ وَاِمَامِ اَوْلِیَائِكَ۔ اَلْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ۔

ہیں اور آپکے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں اور آپکے دوستوں کے پیشوا ہیں ایمان والوں کیلئے خوشخبری

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الرَّسُوْلِ الْکَرِیْمِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

دینے والے اور کافروں کو ڈرانے والے ہیں۔ جو نورانی بنا دینے والے چراغ اور بخشش کرنیوالے رسول اور مہربان والوں کیلئے

الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اَلْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ

بیحد شفقت والے اور رحمتِ خاص والے ہیں سچے امانتدار اور حق ظاہر و روشن، سیدھا راستہ بتانے

الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمِ

والے جنکو آپ نے دہرائی جانیوالی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور عظیم الشان قرآن عطا فرمایا

(للمؤلف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَیْنِ الْعِنَایَةِ - وَزَیْنِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے اور برکت نازل فرمائیے (محمدؐ پر) جو اول عنایت ہیں اور

الْقِیَامَةِ - وَكَنْزِ الْهِدَایَةِ - وَطِرَازِ الْحُلَّةِ - وَعَرُوْسِ

قیامت کی آرائش ہیں۔ اور ہدایت کے خزینے ہیں۔ اور لباس تخلیق کی بہترین وضع ہیں اور ملک

الْمَمْلَكَةِ - وَلِسَانِ الْحُجَّةِ - وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ - وَاِمَامِ

حکومت کے نوشہ ہیں حجت و دلیل کی زبان ہیں اور امت کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں۔ اہل حضور اور

الْحَضْرَةِ - وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اہل قرب کے امام ہیں۔ اور رحمت والے نبی ہیں۔ ہمارے سردار محمدؐ جو درد اور دکھ کے دور کرنیوالے ہیں۔

(السید احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے اور رسول ہیں

عَیْنِ الْعِنَایَةِ - شَمْسِ الْهِدَایَةِ - كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اول عنایت ہیں - ہدایت کے آفتاب ہیں درد دکھ کے دور کرنے والے

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ - نَاصِرِ الْمِلَّۃِ - شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

اور رحمت والے نبی ہیں دین وملت کے مددگار ہیں اور قیامت کے دن اُمت کیلئے سفارش کرنے والے ہیں

یَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْخَصُ الْاَبْصَارُ ط

جس روز (ہیبت سے) آوازیں پست ہو جائیں گی اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ لَّہُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِیَّۃُ ط

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے اُس ذات گرامی پر جس کے اخلاق دلکش۔

وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِیَّۃُ وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِیَّۃُ ط

اور صفات پسندیدہ ہیں۔ جن کے اقوال شریعت کے مطابق

وَالْاَحْوَالُ الْحَقِیْقِیَّۃُ وَالْعِنَایَاتُ الْاَزَلِیَّۃُ ، وَالسَّعَادَاتُ

اور احوال حقیقت کے مطابق ہیں جس پر عنایتیں ازلی ہیں۔ اور جس کی سعادتیں

الْاَبَدِیَّۃُ اِنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِکَ

ابدی ہیں کہ بےشک وہ آپکی مخلوقات میں بہترین ہیں۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اُس ذات گرامی پر جس کو آپ نے اپنی

مَخْلُوْقَاتِكَ۔ وَكَرَّمْتَهٗ عَلٰى عُمُوْمِ مَوْجُوْدَاتِكَ۔ وَخَصَّصْتَهٗ
مخلوقات میں سب سے زیادہ فضیلت دی! جسکو تمام موجودات میں سب سے زیادہ بزرگی دی اور
بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ۔ وَبَعَثْتَهٗ اِلٰى كَافَّةِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ ۙ
جسکو محبوبیت کے مقام پر مختص فرمایا۔ اور جس کو جملہ انسانوں اور جنوں کی طرف مبعوث فرمایا
اَلْقَسِيْمِ الْوَسِيْمِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
جو حسین و جمیل نبی کریم ہیں۔ نبیوں اور رسولوں کے سردار یعنی ہمارے سردار محمد اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ
انکی جملہ آل اولاد اصحاب پر بھی۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ الْمُبِيْنِ۔ وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ۔
یا اللہ! رحمت بھیجے اپنے روشن نور پر۔ اور اپنے مضبوط بندھن
وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ۔ وَجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ۔ وَجَمَالِكَ الْكَبِيْرِ
اور اپنی مضبوط پناہ گاہ پر۔ اور اپنے حکمت والے جلال اور اپنے کرم والے جمال پر
وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اپنے قدیم بندے یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل اولاد و اصحاب پر اور برکت و
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ
سلام بھی بھیجے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بھلائی کے امام اور بھلائی کے رہنما
قَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ۔
اور رحمت والے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدِ الَّذِیْ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے اپنے نبی اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو
جَآءَ بِالْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ
قرآن کریم لائے اور رحمت و سلام بھیجیے اپنے نبی اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھَدَانَآ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ۔
جنہوں نے ہم کو سیدھے راستے پر چلایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی اور قرآن
التَّنْزِیْلِ وَاَسْرٰی بِہِ الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ مَازَاغَ الْبَصَرُ
لائے اور جن کو (شب معراج میں) لے کر گیا اللہ جلال والا بادشاہ۔ ان کی نظر نہ بہکی
وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
نہ اچٹی۔ بیشک دیکھیں انھوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں۔ درود بھیجے اللہ ان پر اور
وَاٰلِہٖ صَلٰوۃً مَقْرُوْنَۃً بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْکَمَالِ
انکی آل اولاد پر ایسا درود جو حسن و جمال، خیر و کمال اور افضال سے

وَالْاَفْضَالِ ؕ

وابستہ و پیوستہ ہو۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ

یا اللہ رحمت بھیجئے رحمت والے نبی پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے درد و دکھ کے

الْغُمَّةِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِى الظُّلْمَةِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے (کفر کی) تاریکی کے دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے امت

شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَى النِّعْمَةِ ؕ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

کیلئے سفارش کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے نعمت پہنچانیوالے پر۔ اور ان کی آل اولاد اور

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اصحاب پر اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ هُوَ بَدْرُ التَّمَامِ۔ نُوْرُ الظَّلَامِ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمد پر کہ وہ چودھویں رات کے پورے چاند ہیں۔

صَاحِبُ الْاِنْعَامِ۔ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامِ ؕ

اندھیریوں کے نور ہیں۔ بڑی بڑی نعمتوں والے ہیں قیامت کے دن گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں۔

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّاعِيْ اِلٰى دَارِ السَّلَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

یعنی محمد بن عبداللہ جو بلانیوالے ہیں سلامتی کے گھر جنت کی طرف۔ اور انکی آل اولاد

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَلَّغَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جنھوں نے رسالت کی تبلیغ

الرِّسَالَۃَ۔ وَاَدَّی الْاَمَانَۃَ۔ وَنَصَحَ الْاُمَّۃَ۔ وَکَشَفَ الْغُمَّۃَ

فرمائی۔ اور امانت کو پہنچایا۔ اور اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی۔ اور دکھ درد کو دور فرمایا

وَجَلَی الظُّلْمَۃَ۔ وَجَاھَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَبَدَ رَبَّہٗ حَتّٰی

اور کفر کے اندھیرے کو دور کر دیا۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد فرمایا۔ اور اپنے رب کی عبادت کی

اَتَاہُ الْیَقِیْنُ ط

یہانتک کہ انکو موت آگئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِذَا قَالَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر کہ انھوں نے جب کچھ کہا آپ نے

صَدَّقْتَہٗ۔ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَہٗ۔ اَلَّذِیْ عَظَّمْتَ شَانَہٗ۔

تصدیق فرمائی۔ اور جو مانگا آپ نے عطا فرمایا۔ جن کو آپ نے عظیم الشان بنایا اور انکی

وَبَیَّنْتَ بُرْھَانَہٗ۔ وَرَفَعْتَ مَکَانَہٗ۔ وَشَرَّفْتَ بُنْیَانَہٗ۔

دلیل حجت کو آپنے واضح کر دیا اور انکے رتبہ کو آپنے بلند کیا اور انکی عمارت (دین) کو آپنے خاص شرف بخشا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ رحمت بھیجئے اپنے بندہ محمدؐ اور اپنے رسول نبی امی پر جنہوں نے

اَلَّذِیْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ۔ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ۔ وَاَنْفَذَ حُکْمَكَ

آپکے پیام رسالت کو پہنچایا۔ اور آپکے حدود کو قائم کیا۔ اور آپ کے احکام کو نافذ کیا

وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ۔ وَنَھٰی عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ۔

اور آپکی طاعت کا حکم فرمایا اور آپکی نافرمانی سے منع فرمایا۔ اور آپکے بندوں کی خیرخواہی فرمائی۔

وَوَفٰی بِعُھُوْدِكَ۔ وَاجْزِہٖ خَیْرَ الْجَزَآءِ۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ

اور آپکے عہدوں کو پورا کیا۔ لہذا اُن کو بہترین جزا عنایت فرمایئے۔ اور سلام ہو اُن پر اور

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں۔

(للمولف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ فِیْ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے پیغمبروں کے سردار محمدؐ پر ہر وقت

کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ہر آن ۔ انصاف کے دن تک ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوٰتِ۔ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ

یا اللہ بجملہ اوقات میں بزرگ ترین درود بھیجئے مخلوقات میں سب سے

عَلٰی اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ۔ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ شرف رکھنے والے پر یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر جو کامل ترین

اَکْمَلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ط وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہیں زمین والوں اور آسمان والوں میں۔ اور برکت اور سلام بھی بھیجیے۔

(للمولف مولٰنا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ط

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر ہر وقت، ہر آن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر عالم ارواح کے اکابر

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

میں انصاف کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ۔ وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اگلوں میں۔ اور رحمت بھیجیے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ط وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمدؐ پر پچھلوں میں۔ اور رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر

فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ؕ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہر وقت ہر آن اور رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر تمام جہانوں میں

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

انصاف کے دن تک۔ اور رحمت بھیجیے جملہ نبیوں اور رسولوں پر

عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ ؕ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ؕ

اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیکوکار بندوں پر

وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

اور ہم پر رحم فرمائیے اور ہمکو ان سب کے ساتھ اٹھائیے اپنی رحمت سے اے رحم کرنیوالوں میں

الرّٰحِمِیْنَ۔

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

(للمولف مولٰنا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَوٰتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ۔ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

درود ہوں انصاف کے دن تک احسان کرنیوالے اور بے انتہا رحم کرنیوالے اللہ کی

وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ۔ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

طرف سے اور مقرب فرشتوں نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں کی طرف سے اور ہر چیز

وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی طرف سے جو آپ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اے جملہ جہانوں کے پروردگار ہمارے سردار

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ

محمدؐ بن عبداللہ پر۔ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جو رسولوں کے سردار

الْمُرْسَلِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ

ہیں۔ یوم قیامت تک

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ ؕ وَاَنْمَی الْبَرَکَاتِ ؕ

یا اللہ اجملہ اوقات میں بہترین درود اور روز افزوں برکت

فِیْ کُلِّ الْاَوْقَاتِ ۔ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ اَھْلِ

نازل فرمایئے ... ہمارے سردار محمدؐ پر جو کامل ترین ہیں زمین والوں اور

الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ؕ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ یَا رَبَّنَا اَزْکَی

آسمان والوں میں اور اے پروردگار سلام بھیجئے اُن پر پاکیزہ ترین سلام

التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْحَضَرَاتِ ؕ

جملہ حضرات میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے محمدؐ پر جو آپ کے بندے رسول اور نبی

وَنَبِیِّکَ وَصَفِیِّکَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ بِہٖ عَلٰی اَحَدٍ

اور برگزیدہ ہیں۔ اُن سب میں بزرگ ترین جن میں سے کسی پر بھی آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے

مِنْ خَلْقِکَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

مخلوقات میں سے بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَبْدِكَ الْمُصْطَفٰى

یا اللہ! درود و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے اپنے برگزیدہ بندے پر

وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى - وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَحَبِيْبِكَ

اور اپنے منتخب نبی، اپنے پسندیدہ رسول۔ اور اپنے چُنے ہوئے محب و محبوب پر

الْمُنْتَقٰى - سَيِّدِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَاَهْلِ السَّمَاءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

جو زمین والوں اور آسمان والوں کے سردار ہیں۔ یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

اور اُنکی آل اولاد و اصحاب پر ایسا درود بھیجیے جس کی حد و انتہا نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ - وَمَعْدِنِ

یا اللہ! درود بھیجیے محمدؐ پر جو آپ کے انوار کا سمندر ہیں اور آپکے رازوں

اَسْرَارِكَ - وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ - وَاِمَامِ

کی کان ہیں۔ اور آپ کی حجت و دلیل کی زبان ہیں اور آپکے ملک و سلطنت کے نوشہ

حَضْرَتِكَ - صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

ہیں۔ اور آپکے اہلِ قرب کے امام ہیں۔ ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو آپکی ہمیشگی کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَاءَ بِالْحِكْمَةِ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو لے آئے دانائی کی باتیں اور

وَالْمَوْعِظَةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

نصیحت شفقت اور رحمت اور اُنکی آل اولاد اور اصحاب پر

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ۔

اپنے درودوں میں سب سے بہترین درود اپنے معلومات کی گنتی کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ نُوْرَ الرَّشَادِ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے ہدایت و استقامت کا

وَدَلِيْلَ الْعِبَادِ اِلٰى يَوْمِ الْمَعَادِ صَلٰوةً تَتَضَاعَفُ اِلَى

نور بنایا اور روز آخرت تک بندوں کا رہنما بنایا۔ ایسا درود جو ابد تک چند در چند

الْاَبَدِ وَتَشْتَمِلُ بِالْمَزِيْدِ وَالْمَدَدِ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہوتا چلا جائے اور جس میں اضافہ پر اضافہ ہوتا ہے۔ اور انکی آل اولاد اور اصحاب

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ۔ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور ان کی بیبیوں اور ان کے معزز گھرانے والوں پر۔ اور خوب خوب

كَثِيْرًا ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

سلام بھیجیے اللہ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے انعاف دن تک ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے رسول

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ۔ وَمُجْتَبَاكَ

اور نبی ہیں۔ اور آپ کے مخلص آپکے راز دار اور آپ کے محب و محبوب اور خاص دوست ہیں۔ اور

مُرْتَضَاكَ۔ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ۔ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ

اور آپکے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔ اور آپکے پیام کے بار کو لیکر کھڑے ہوئے ہیں۔ بولنے والے ہیں

حُجَّتِكَ۔ وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ۔ وَالدَّاعِيْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ

آپکی دلیل و حجت کی زبان سے۔ اور راہ چلانیوالے ہیں آپکے ذریعہ آپکی طرف۔ اور بلانیوالے ہیں آپکے حکم سے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ۔ كَوَاكِبِ اٰفَاقِ نُوْرِكَ۔ وَ

اس چیز کیلئے جو آپکے پاس ہے اور انکی آل اولاد اصحاب اور وارثوں پر بھی جو آپکے نور کے عالم کے

نُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ۔ خُدَّامِ بَابِهٖ وَفُقَرَاءِ

تارے ہیں۔ جو آپکے پوشیدہ اور آپکے ظاہر کے آسمانوں کے ستارے ہیں۔ جو آنحضرتؐ کے در کے

جَنَابِهٖ۔ وَالْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰى حُبِّهٖ۔ وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِيْ قُرْبِهٖ۔

خادم ہیں اور انکی بارگاہ کے فقیر ہیں۔ جو انکی محبت کے سلسلہ میں منسلک ہیں۔ انکے قرب سے وابستہ ہیں

وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ۔ وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ

جو اپنی جانوں کو ان کی راہ میں خرچ کرنیوالے ہیں۔ اور ان کی وحی کے احکام

تَنْزِيْلِهٖ۔ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اٰمِيْنَ ط

کی پیروی کرنے والے ہیں تا روز قیامت (آمین)

(الشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر جو تاج والے

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ

معراج والے، براق والے اور پرچم والے ہیں ۔ اور بلا، وبا، قحط مرض اور

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ذِی الْحِکَمِ ۝

درد دکھ کے دور کرنیوالے ہیں ۔ (اجازت سے اپنے رب کی جو حکمتوں والا ہے)

اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝

انکا نام (فرمانِ الٰہی میں) لکھا ہوا ہے بلند کیا گیا ہے شفاعت کیلئے قبول کیا گیا ہے اور لوح و قلم میں مندرج ہے

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ

وہ عرب اور عجم کے سردار ہیں ۔ ان کا جسم نہایت متبرک خوشبو والا، پاک صاف اور روشن ہے

فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی

خانہ کعبہ اور حرم میں ۔ وہ چاشت کے وقت آفتاب ہیں اندھیری رات کے ماہتاب ہیں ۔

نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

نہایت بلندی کے مسند نشین ہیں راہ راست کے نور ہیں مخلوقات کی پناہ گاہ ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں عادتوں کے نیک ہیں

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ۝ اَللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ

امتوں کے لئے سفارش کرنیوالے اور بخشش اور بزرگی والے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ انکے نگہبان ہیں اور جبریل انکے

خَادِمُهٗ ۝ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ۝ وَسِدْرَةُ

خدمت گذار ۔ براق اُن کی سواری ہے اور معراج اُن کا سفر ۔ سدرۃ المنتہٰی

الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ

اُن کا مقام ہے ۔ اور قاب قوسین اُن کا مطلوب اور مقصود اُن کو

ےؔ للمؤلف الیاس برنی ۔

مَقْصُوْدِہٖ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدَہٗ ۝ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ خَاتَمِ

حاصل ہے۔ وہ رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے (جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے۔

النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ۝ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ رَاحَۃِ الْعٰشِقِیْنَ ۝

جو گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں سارے جہانوں کیلئے رحمت ہیں عاشقوں کیلئے راحت ہیں اور

مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ۝

اہل شوق کی مراد ہیں۔ خدا شناسوں کے آفتاب اور سالکانِ راہِ حق کے لیے شمع

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ۝ سَیِّدِ

اور مقربین کے لیے چراغ ہیں۔ محتاجوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے ہیں۔

الثَّقَلَیْنِ ۝ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ۝ وَسِیْلَتِنَا فِی

جن و انس کے سردار، دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے نبی، دونوں قبلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کے امام (ہیں) دنیا اور

الدَّارَیْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ۝ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

آخرت میں ہمارا وسیلہ ہیں وہ قاب قوسین والے ہیں، دونوں مشرق دونوں مغرب کے پروردگار کے

وَالْمَغْرِبَیْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ۝ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی

محبوب ہیں۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے نانا جان ہیں (وہی) ہمارے آقا اور تمام جن و انس

الثَّقَلَیْنِ ۝ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ۝ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ

کے آقا ہیں۔ یعنی ابو القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں کا نور ہیں۔

اللّٰہِ ۝ یٰٓاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اس لیے اے مشتاقانِ نورِ جمالِ محمدی ﷺ۔ درود بھیجو اُن پر اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْرَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اللہ کے درودوں میں سے برترین اعلیٰ ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کے درودوں میں سے زیبا ترین درود اور اللہ کے درودوں میں سے حسین ترین درود

وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اللہ کے درودوں میں سے کامل ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے عظیم ترین درود

وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کے درودوں میں سے جلیل ترین درود اور اللہ کے درودوں میں سے روشن ترین درود

عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

اُس ذات گرامی پر جو اللہ کے نزدیک مخلوق میں برترین اعلیٰ ترین ہے، اور اللہ کی مخلوق میں بزرگ ترین ہے

وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ

اللہ کی مخلوق میں جمیل ترین ہے اللہ کی مخلوق میں حسین ترین ہے

وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مخلوق میں کامل ترین ہے اور اللہ کی مخلوق میں عظیم ترین ہے

وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَظْهَرِ خَلْقِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مخلوق میں جلیل ترین ہے اور اللہ کی مخلوق میں روشن ترین ہے

عِنْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

یعنی محمد رسول اللہ پر

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ مَنْزِلَةً وَّاَكْرَمِهِمْ نِصَابًا

جو انبیاء میں برترین و اعلیٰ ترین ہیں مرتبہ کے لحاظ سے اور اُن میں بزرگ ترین ہیں اصالت کے

وَاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

لحاظ سے اور انہیں کامل ترین ہیں صبر کے لحاظ سے اور اُن میں حسین ترین ہیں خیر کے لحاظ سے

وَاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَعْظَمِهِمْ شَاْنًا

انہیں کامل ترین ہیں شریعت کے لحاظ سے اور ان میں عظیم ترین ہیں شان کے لحاظ سے

وَاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

انہیں جلیل ترین ہیں قدر و منزلت کے لحاظ سے اور انہیں روشن ترین ہیں حجت و غلبہ کے لحاظ سے

(للمولف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے فضیلت والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے وسیلہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے مضبوط دلیل والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے حجت و غلبہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے تاج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے معراج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ایمان والوں کو خوشخبری دینے والے اور کافروں کو عذاب سے ڈرانے والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نورانی بنا دینے والے چراغ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے پاک (نبی) پر کہ انہیں پاک بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بہت اچھے (نبی) پر کہ انہیں بہت اچھا بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نوروں کے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّ الْاَسْرَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بھیدوں کے بھید پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے اس نبی (محمدؐ) پر جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَبِى الْقَاسِمِ
(یعنی) محمدؐ مصطفےٰ ابوالقاسمؐ پر

(للمولف مولٰنا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں میں
وَالْمُرْسَلِيْنَ ط
سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے محمدؐ پر جو ہدایت کرنیوالوں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں
الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ط
سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنیوالوں فرمانبرداروں
الْعَابِدِيْنَ الْقَانِتِيْنَ ط
میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو انکسار کرنے والوں اور

الْمُتَوَاضِعِيْنَ الْخَاضِعِيْنَ ط

گڑگڑانے والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْعَامِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنیوالوں اور اخلاص والوں

الْمُخْلِصِيْنَ ط

میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں اور یقین رکھنے

الْحَامِدِيْنَ الْمُوْقِنِيْنَ ط

والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توکل کرنیوالوں اور شکر

الْمُتَوَكِّلِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ ط

کرنیوالوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر گناہوں کی بخشش طلب کرنیوالوں اور ذکر کرنیوالوں

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ الذَّاكِرِيْنَ ط

میں سب سے زیادہ افضل ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوۃً تُغْرِقُنَا بِهَا فِیْ بَحْرِ

اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسا درود بھیجے جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی محبت کے سمندر میں

مَوَدَّتِهٖ وَتَجْعَلُنَا بِهَا مِنْ كُمَّلِ الْقَائِمِیْنَ بِسُنَّتِهٖ۔

ڈبودیں اور جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی سنت پر قائم رہنے والوں میں سب سے کامل بنادیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو ایمان لانیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو عبادت کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو حمد کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو رکوع کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو سجدہ کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو فرماں بردار بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو خشوع و خضوع و زاری کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اللہ کے دئے پر قناعت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو روزہ داروں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو صبر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو شکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو ذکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِحِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو خیر خواہوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَادِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو عدل و انصاف کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْحَمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو بہت زیادہ رحم کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اہلِ احسان کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلِمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو علم والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو عقل والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو سچوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اہلِ شہود کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو (نیکی میں) سبقت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو مراد کو پہنچنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو خدا رسی بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو سب کمال والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو قرب الٰہی سے سرفراز ہونے والوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں بزرگی عطا کی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو خوش خبریاں دینے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو اُن کے سردار ہیں جنکی سفارش قبول کی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں سراہا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جن سے محبت کی گئی

فِی الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تمام عالموں میں انصاف کے دن تک

(للمولف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجئے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کر دیں۔ اور جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہمکو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں کہ

الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزّت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۲۲۱۰)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

(حزب ششم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ. وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجیے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں کے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

زمرہ میں شامل کر دیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجیے۔

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو۔ ایسی رحمت جس کا سلسلہ دواماً اللہ تعالیٰ کی بادشاہی جیسی کی ہمیشگی جیسا جاری رہے اور سلام بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سراہے گئے ہیں اور کرم اور بخشش والے ہیں

الْمَکَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر، اور سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ سَیِّدِنَا

یا اللہ۔ رحمت بھیجتے رہیے نوروں کے نور پر، رازوں کے راز

مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ۔ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ

پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ مختار پر۔ اور ان کی پاک آل اور نیک اصحاب پر

الْاَخْیَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ ط

روز قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مقام محمود

الْمَحْمُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَکَانِ

والے ہیں۔ یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اس مکان کے مالک ہیں جہاں شب معراج میں حضورؐ حاضر کئے گئے

الْمَشْھُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حوض کوثر والے ہیں جس سے سیراب ہونے کیلئے امتیں وارد ہوں گی۔

الْمَوْرُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمَوْصُوْفِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پہ جو کرم اور بخشش کی صفت

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ۝

سے موصوف ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حسن و جمال اور

وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ ۝ صَاحِبِ الْوَجْهِ

خوبی و کمال والے ہیں۔ اور حسین و خوبرو،

الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ

اور سرمگیں آنکھوں والے اور نرم ہموار رخسار والے۔ اور (حوض) کوثر

وَالسَّلْسَبِيْلِ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

(خیر بشر اور چشمی) سلسبیل والے ہیں اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْوَجْهِ الْمَلِيْحِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حسین پر کشش چہرہ والے، اور نہایت فصیح

وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ وَالدِّيْنِ الصَّحِيْحِ وَالْبُرْهَانِ

زبان والے اور صحیح دین والے اور کھلی واضح دلیل والے ہیں۔

الصَّرِيْحِ مِنْ سُلَالَةِ الذَّبِيْحِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی اولاد سے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اور برکت و

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ
سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
یا اللہ۔ رحمت سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی اُمّی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ صَاحِبِ التَّاجِ
عربی، قرشی، ہاشمی، مکی مدنی ہیں اور تاج والے،

وَالْمِعْرَاجِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا صَاحِبِ الْمَقَامِ
معراج والے، جہاد وغزوات والے اور انعام والے، مقامِ محمود والے

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صَاحِبِ السُّجُوْدِ
اور حوض (کوثر) والے ہیں جس پر امتیں پیاس کے ورود ہوں گی، اور جو اپنے ربّ معبود کے

لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ ؕ
سامنے سجدہ کرنیوالے ہیں۔

(للمؤلف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ
یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حُسن و

وَالْجَمَالِ. وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ. وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ.
جمال خوبی وکمال اور رونق و نور والے ہیں۔

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ
جو غلمان اور حور والے، اور بالا خانوں اور محلات والے ہیں، جو شکر کرنے والی زبان
الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعَلَمِ الْمَشْهُوْرِ
اور شکر سے بھرا ہوا قلب رکھنے والے ہیں، جو ایسے پرچم والے ہیں جس کے چرچے چار دانگ عالم میں ہیں اور
وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ ط
جو کامیاب لشکر والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ
یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو حوض (کوثر) والے ہیں جن پر امتیں سیرابی کیلئے
الْمَوْرُوْدِ ط صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ط صَاحِبِ
آئیں گی، اور جو مقام محمود والے ہیں، اور ایسے عزو وقار والے
الْعِزِّ الْمَمْدُوْدِ ط صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ط صَاحِبِ
ہیں جس کی وسعت روز افزوں ہے۔ جو ایسے پرچم والے ہیں جس کے بالائی دو عالم کی خاداریاں وابستہ ہیں،
الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ط صَاحِبِ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ
جو ایسے مکان کے مالک ہیں جہاں معراج میں حضور حاضر کئے گئے اور جو اپنے رب معبود کیلئے سجدہ کرنیوالے
الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ط الَّذِىْ هُوَ فِى الْاَرْضِ
ہیں اور صفت کرم و بخشش سے موصوف ہیں۔ جو روئے زمین پر محمد ہیں اور
مُحَمَّدٌ وَّفِى السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ ط
آسمان پر محمود ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

یااللہ ۔ رحمت وسلام بھیجئے مقام محمود کے مالک اور صاحب

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ط مَظْهَرِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا ط

حوض وکوثر جس پر امتیں پیاسی اتریں گی ۔ جو صدق وصفا کے ظہور کا محل ہیں ۔

بَحْرِ الشَّفَاعَةِ وَالْوَفَا ط ذِی التَّاجِ وَالْبُرَاقِ ط شَفِیْعِ

شفاعت اور وفا کے سمندر ہیں ۔ تاج اور براق والے ہیں ۔ روز میثاق کے سفارش

یَوْمِ الْمِیْثَاقِ ط سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ ط سُلْطَانِ الْخَافِقَیْنِ

کرنے والے ہیں ۔ دونوں عالم کے سردار ہیں اور مشرق ومغرب کے بادشاہ ہیں

اِمَامِ الْحَرَمَیْنِ ط جَدِّ الْحَسَنَیْنِ ط حَبِیْبِكَ الْمُکَرَّمِ ط

دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے امام ہیں اور حضرت حسنؓ حسینؓ کے نانا جان ہیں ۔ آپکے معزز دوست ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط

یعنی ہمارے سردار ابوالقاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ ط اِمَامِ

یااللہ ۔ رحمت بھیجئے ہمارے نبی محمد پر جو دو عالم کے سردار ہیں ۔ دو قبلوں کے

الْقِبْلَتَیْنِ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ط مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

امام ہیں ۔ اور حضرات حسنؓ وحسینؓ کے نانا جان ہیں ۔ دو مشرقوں اور دو مغربوں کے

وَالْمَغْرِبَیْنِ ط الْمَقْصُوْدِ وَالْمَطْلُوْبِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ ط

پروردگار کے پیارے ہیں ۔ اور قاب قوسین کے مطلوب و مقصود ہیں ۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور اُنکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجیے اور برکت سلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ۔ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔

یا اللہ! بیرون سرزمین حرم اور سرزمین حرم کے مالک اور مشعر الحرام کے مالک۔

وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ۔ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ۔ اَبْلِغْ

اور بیت الحرام (کعبہ) کے مالک۔ اور رکن (کعبہ) اور مقام ابرہیم کے مالک۔ ہماری طرف سے

لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔

ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ کو سلام پہنچائیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یا اللہ۔ رحمت بھیجیے محمدؐ پر اس لحاظ سے کہ وہ پاکیزہ نوجوان تھے۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر

کَھْلًا مَّرْضِیًّا۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا۔

اس لحاظ سے کہ وہ پسندیدہ احوال کے پختہ عمر مرد تھے۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر جب کہ وہ گہوارہ میں بچے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا۔

یا اللہ۔ پہنچائیے محمدؐ کی روح کو میری طرف سے دعائے خیر اور سلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی الْبَدْرِ التَّمَامِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجیے بدرِ کامل پر۔ یا اللہ۔ رحمت بھیجیے اندھیروں کے

الظَّلَامِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نور پر۔ یا اللہ۔ رحمت بھیجیے سلامتی کے گھر (جنت) کی کنجی پر۔ یا اللہ رحمت تمام مخلوقات

عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْاَنَامِ

کے لئے سفارش کرنے والے پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کا نور تخلیقِ عالم سے پہلے تھا۔

وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور جن کا ظہور جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہے اور برکت سلام بھی بھیجئے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ كُلِّ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ پر جو ہر رسول کا نور اور

رَسُوْلٍ وَّسَنَاهُ۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ

اس کی رونق ہیں (بموجب ارشاد) یٰس۔ قسم ہے قرآن کی جس میں حکمت کی باتیں ہیں بے شک

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ سِرِّ كُلِّ نَبِيٍّ وَّهُدَاهُ

آپ منجملہ پیغمبروں کے ایک پیغمبر ہیں اور دین کے سیدھے راستہ پر ہیں ہر نبی کا راز اور اسکی ہدایت کا سرچشمہ ہیں

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَجَوْهَرِ كُلِّ وَلِيٍّ وَّضِيَاهُ

یہ منصوبہ باندھا ہوا ہے اُس ذات کا جو غلبہ والا، علم ہے۔ وہ ہر ولی کا جوہر ہیں اور اس کی چمک۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

ان کو رحمت والے پروردگار کی طرف سے سلام ہے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طٰهٰ وَيٰسٓ طٰسٓمٓ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو طٰہٰ اور یٰسٓ ہیں۔ طٰسٓمٓ

حٰمٓ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

حٰمٓ ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ جو بخشش والے رسول ہیں۔ جملہ جہانوں کے لئے رحمت

رَءُوْفٍ رَّحِيْمٍ اِنَّهٗ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

(عام) ہیں۔ اور ایمان والوں کیلئے بڑے شفیق اور رحمت خاص والے ہیں بیشک اخلاق حسنہ کے بہت بڑے مقام پر ہیں۔

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور انکی جملہ آل اولاد و اصحاب پر بھی رحمت سلام بھیجئے۔ انصاف کے دن تک اپنی مہربانی سے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّرْاٰةِ ذَاتِكَ۔

یا اللہ۔ آپکی جملہ معلومات کی گنتی کے برابر رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو آپ کی

وَاَوَّلِ تَجَلِّيَاتِكَ۔ وَمَظْهَرِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ۔ وَمَنْبَعِ

ذات کا آئینہ ہیں۔ اور آپکی تجلیات میں اولیں تجلی ہیں۔ اور آپکے اسماء وصفات کا مظہر ہیں۔ اور آپ کی

اٰيٰتِكَ وَكَمَالَاتِكَ۔ بِعَدَدِ جَمِيْعِ مَعْلُوْمَاتِكَ۔

نشانیوں اور کمالات کا منبع ہیں۔

(للعلامۃ عبد القدیر محمد الصدیقی القادری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ الْاَنْوَارِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو تمام نوروں کا سرچشمہ ہیں۔

وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ۔ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ۔ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ

اور بھیدوں کی کان ہیں۔ دو عالم کا حسن و جمال ہیں! اور دنیا و آخرت کیلئے شرف ہیں۔ جو جن و

وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۔ اَلْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَيْنِ ؕ

انس کے سردار ہیں، جن کے لئے قاب قوسین کا مقام خاص کیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اپنے نبی ہمارے سردار محمدؐ پر جملہ انبیا میں۔ اور

الْاَنْبِيَاءِ۔ وَعَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ وَعَلٰى

ہمارے سردار محمدؐ کی روح پر جملہ ارواح میں۔ اور ہمارے سردار

قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ۔ وَعَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ کے قلب پر جملہ قلوب ہیں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کے جسم پر

فِي الْاَجْسَادِ۔ وَعَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ؕ

جملہ اجسام میں۔ اور ہمارے سردار محمد کی قبر پر جملہ قبور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّكَ الْمَكْتُوْنِ ؕ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپ کا پوشیدہ راز ہیں۔

وَغَيْبِكَ الْمَخْزُوْنِ ؕ عَيْنِ الْوُجُوْدِ ؕ لِنُوْرِ الْمَشْهُوْدِ ؕ

اور آپ کا خزانہ کردہ غیب ہیں۔ سرچشمۂ وجود ہیں۔ اور وہ نور ہیں جو دید میں آئے۔ حوض (کوثر)

صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَاللِّوَاءِ الْمَقْصُوْدِ۔ وَسِيْلَةِ

کے مالک ہیں جس پر امتیں وارد ہونگی! اس پرچم کے مالک ہیں جس سے پاکاں دو عالم کی وفاداریاں وابستہ ہیں۔

اٰدَمَ اَبِی الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ط

جو حضرت آدم ابوالبشر کا وسیلہ ہیں اور جو قیامت کے دن سفارش کرنیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى ط

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو امت کیلئے عظیم الشان وسیلہ اور بہت

وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى. الصَّفِيِّ الْمُرْتَضٰى ط وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى ط

بڑی فضیلت ہیں۔ چنے ہوئے پسندیدہ اور برگزیدہ نبی ہیں۔ آپکے عالم امر میں احمد ہیں (یعنے سب سے

اَحْمَدِ اَمْرِكَ وَمُحَمَّدِ خَلْقِكَ . وَاَسْعَدِ كَوْنِكَ ط

زیادہ سراہے گئے) اور آپکے عالم خلق میں محمد ہیں (یعنے بہت سراہے گئے ہیں) اور آپکی کائنات میں سب سے زیادہ سعادتمند ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اُن پر جن کے نور سے جملہ انوار پھوٹے اور جن کے راز سے جملہ راز

الْاَنْوَارُ ط وَتَقَسَّمَ مِنْ سِرِّهٖ جَمِيْعُ الْاَسْرَارِ ط مَنْ جَعَلْتَهُ

تقسیم ہوئے۔ جن کو آپ نے اپنے اور اپنی مخلوقات کے درمیان واسطہ بنایا۔ جن کو آپ نے

الْوَاسِطَةَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَخْلُوْقَاتِكَ. اَلَّذِیْ نَصَبْتَهٗ قِبْلَةً

اپنی ذات کی توجہات کے لئے قبلہ قرار دیا۔ اور جن کو آپ نے اپنے اسماء و صفات کی تجلیات

لِتَوَجُّهَاتِ ذَاتِكَ. وَكَعْبَةً لِتَجَلِّيَاتِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ ط

کا کعبہ بنادیا۔ وہ اپنی ذات کے اعتبار سے ظہور میں اوّل ہیں۔ اور اپنے جسم اور صفات کے

اَوَّلُ مَنْ ظَهَرَ بِذَاتِهٖ . وَاٰخِرُ مَنْ بَرَزَ بِجِسْمِهٖ وَصِفَاتِهٖ

اعتبار سے ظہور میں آخر ہیں سو وہ اپنی شریعت کے اعتبار سے ظاہر ہیں اور اپنی حقیقت کے۔

اَلظَّاهِرِ بِشَرِيْعَتِهٖ وَالْبَاطِنِ بِحَقِيْقَتِهٖ - سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اعتبار سے باطن ہیں - یعنی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

وسلم

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَسْرَيْتَ

یا اللہ - رحمت و سلام بھیجئے ہمارے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ رات میں

بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى

مسجد حرام (کعبہ) سے مسجد اقصٰی (بیت المقدس) کو لے گئے - بلند آسمانوں

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى - وَاِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى - اِلٰى قَابَ

کی طرف - اور سدرۃ المنتہٰی کی طرف - قاب قوسین

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى - وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى -

اس سے قریب تر کی طرف! اور آپنے ان کو دکھادی قدرت کی بہت بڑی نشانی -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

یا اللہ - رحمت و سلام بھیجئے اس ذاتِ گرامی پر جس کو آپ نے سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا -

وَخَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ

اور ان پر نبیوں کے سلسلہ کو ختم کر دیا اور ان پر نازل فرمائیں سات بار بار پڑھی جانے والی آیتیں (سورۂ فاتحہ

وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ذِیْ دَعْوَۃِ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

اور عظیم الشان قرآن۔ وہ اُس ذات پاک کے مدعو ہیں جو خود اُن کو رات میں لے گیا۔

وَطَلْعَۃِ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی لِمَظْھَرِ دَنٰی فَتَدَلّٰی صَاحِبِ

ایسے جمال والے ہیں جن کو بڑی قوتوں والے نے علم عطا فرمایا۔ جو مظہر ہیں اُس اعلیٰ مقام قرب کے جس کا ذکر ہے۔

قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی مُشَاھِدِ فُؤَادُہٗ نَزْلَۃً اُخْرٰی

اللہ تعالےٰ کے ارشاد دنیٰ فتدلیٰ اور قاب قوسین او ادنیٰ میں۔ مشاہدہ کرنیوالے ہیں بموجب ارشاد باری۔ کہ اس کو

اِمَامِ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی سُلْطَانِ مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

ایک اور بار دیکھا ہے۔ امام ہیں سدرۃ المنتہیٰ کے جسکے آگے جبریل کی بھی سائی نہیں حجت ہیں اس اعتبار سے کہ دیدہٗ میں

مُعَظَّمِ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی مَوْعُوْدِ وَ

انکی نظر نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی عظیم الشان مقام والے ہیں بموجب ارشاد باری کہ بیشک انہوں نے اپنے پروردگار کی

لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی مَمْدُوْحِ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ

قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ اُن کو اس بشارت کا بھی وعدہ دیا گیا ہے کہ عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا

عَظِیْمٍ اِمَامِ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

زیادہ دیگا کہ تم اُس سے راضی و خوش ہو جاؤ گے وہ اس مدح کے سزاوار ہیں بموجب ارشاد بیشک آپ تخلیق اعلیٰ اخلاق پر ہیں

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

وہ پیشوا ہیں اُس امت کے بموجب ارشاد بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِیْ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے محمدؐ پر جو اسماء وصفات کے آسمان میں آفتاب ذات کی

سَمَاءِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِیْ

جلوہ نمائی کا محل ومقام ہیں۔ اور جو نسبتوں اور اضافتوں کے باغات میں نور فیضان کا

رِيَاضِ النِّسَبِ وَالْاِضَافَاتِ وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ

سرچشمہ ہیں۔ واسطہ ہیں وجود وعدم کے درمیان بموجب ارشاد باری کہ اسی نے

وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ

دو دریاؤں کو چلا دیا کہ ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں۔ اور رابطہ ہیں حدوث کا قدم کے ساتھ اس طرح

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ حَبِيْبِكَ الَّذِیْ خَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ

کہان دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے خلط ملط نہیں ہوتے۔ آپکے وہ حبیبؐ کہ

الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ وَتَوَّجْتَهُ بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى

آپنے ان کو اپنے صفات واسماء کا خلعت پہنایا ہے اور آپنے ان کو اپنی خلافتِ عظمیٰ کا تاج

وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

پہنایا ہے۔ اور آپ لے گئے ہیں ان کو ایک رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ

یہاں تک کہ سدرۃ المنتہیٰ کی انتہا کو پہنچ گئے۔ اور قاب قوسین بلکہ

اَوْ اَدْنٰى فَسُرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ

اس سے قریب تر مقام پر فائز ہو کر ترقی کی پس ان کا دل مسرور ہو گیا آپکی دید سے کہ جہاں صبح ہے نہ شام

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَ اَقَرَّ بَصَرَهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ

(بموجب ارشاد باری) جو کچھ دیکھا اس میں انکے دل نے کوئی جھوٹ نہیں ملایا اور انہوں نے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا

لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ○

آپکے وجود سے جہاں خلا ہے اور نہ ملا۔ انکی نگاہ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْاِسْتِوَاءِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عرش ہیں ظہور استیلاء الٰہی کا۔

وَكَهْفِ الْاِيْوَاءِ۔ وَلَوْحِ اُمِّ الْكِتٰبِ۔ وَقَلَمِ الْمَلِكِ

اور پناہ گاہ ہیں مخلوقِ الٰہی کی۔ اور لوح ہیں احکام الٰہیہ کی اور قلم ہیں بے حساب بخشش کرنیوالے بادشاہ کا

الْوَهَّابِ۔ وَسَمَاءِ التَّجَلِّيْ۔ وَاَرْضِ الْوَحْيِ۔ وَجَنَّةِ الْمَعَارِفِ

آسمان ہیں تجلیات الٰہی کے اور محل ہیں وحی کے نزول کا۔ اور چمنستان ہیں حقائق و معارف

وَحَضْرَةِ قُدْسِ اللَّطَآئِفِ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ۔ صَلٰوةً

کے اور جنابِ مقدس ہیں اسرار و لطائف کے۔ اور ان کی آل اولاد و اصحاب پر ایسا درود بھیجئے جس کی

تُقَرِّبُنَا بِهَا مِنْ حَضْرَتِكَ وَحَضْرَتِهٖ۔ وَتَجْعَلُنَا بِهَا مِنَ

برکت سے آپ ہم کو مقرب بنالیں اپنی جناب میں اور انکی جناب میں اور اسکی برکت سے ہم کو بنا دیں

الْمُسْتَغْرِقِيْنَ فِيْ مُشَاهَدَةِ طَلْعَتِكَ وَطَلْعَتِهٖ۔ اٰمِيْنَ۔

ایسا کہ ہم غرق ہو چکے آپکے اور ان کے جمال کے مشاہدہ میں (آمین)

(للفقیہ محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ۔ لَا ھُوَ۔ بِحَیْثُ ھُوَ

یا اللہ۔ درود بھیجئے ان پر کہ وہ ہیں ۔ وہ نہیں ہیں۔ بحیثیت اس کے کہ وہ ہیں ۔

مِنْ حَیْثُ ھُوَ لَا ھُوَ۔ صَلٰوۃً تَکْسُوْنَا بِھَا خِلْعَۃَ الْجَمَالِ

جس حیثیت سے کہ وہ ہیں، وہ نہیں ہیں۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے آپ حسن وجمال کا خلعت

وَحِلْیَۃَ الْبَھَآءِ وَالْاِجْلَالِ۔ وَتَسْقِیْنَا بِھَا مِنْ خَمْرَۃِ

اور زیبائی اور شان وشوکت کا زیور ہمیں پہنائیں اور جس کی برکت سے آپ صاف ستھری ہوئی مستی کی شراب

صَافِی الزُّلَالِ۔ وَتُؤَیِّدُنَا بِھَا عِنْدَ تَجَلِّیْ حَضْرَتِکَ

ہمیں پلائیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہماری تائید فرمائیں اپنی ذات کی تجلی کے وقت

یَا ذَا الْجَلَالِ ؕ

اے جلال والے۔

(للشیخ الاجل۔ الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ ھُوَ عَیْنُ الْحَقِیْقَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ

یا اللہ۔ رحمت سلام بھیجئے آنحضرت ﷺ پر جو عین حقیقت ربانیہ ہیں (یعنی آپکی ذات مبارک مربوب تام ہے)

لَا ھُوَ کَمَا یَتَوَھَّمُھُمْ مَنْ زَاغَ وَحَادَ بِحَیْثُ ھُوَ حَقِیْقَۃُ

وہ ایسے نہیں ہیں جیسا کج بیں اور ملحد گمان میں مبتلا ہو گئے ان کی اس حیثیت کے تعلق سے کہ وہ حقیقت

التَّجَلِّیَاتِ الْاِلٰھِیَّۃِ۔ وَمَحَلُّ التَّنَزُّلَاتِ وَالْفُیُوْضَاتِ

ہیں تجلیاتِ الٰہیہ کی۔ اور محل ہیں تنزلات وفیوضات اور امداد الٰہی کا

وَالْاِمْدَادِ مِنْ حَيْثُ الْقَبْضَةِ الرَّبَّانِيَّةِ الَّتِيْ تَعَدَّدَ

روبیت کی گرفت کے تعلق سے کہ فیضان وجود کے بعد اس کی کارگاہوں میں کثرت تکرار ہوگئی۔

مِنْهَا الْاَحَادُ بَعْدَ الْاِيْجَادِ۔ فَهُوَ النُّوْرُ الَّذِيْ ظَهَرَ مِنْهُ

پس آنحضرت ہی وہ نور ہیں جس سے ظاہر ہوا سارا عالم ظہور اور جس کا ظہور نہیں ہوا

مَا ظَهَرَ وَخَفِيَ مَا خَفِيَ۔ وَانْتَظَمَتْ بِهِ الْعَوَالِمُ الْعُلْوِيَّةُ

سو نہیں ہوا۔ اور اسی سے تمام عوالم عُلوی و سفلی کا نظم بموجب ارادات الٰہی

وَالسُّفْلِيَّةُ عَلٰى حَسْبِ الْمُرَادِ۔ لَا هُوَ مُسْتَنْكِفٌ عَنْ

قائم ہوا۔ اُن کو مقام بندگی سے ننگ و عار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے

مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ۔ فَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَحَبِيْبُهٗ

بندے ہیں اور اُس کے رسول اور اُس کے محب و محبوب و دوست

وَخَلِيْلُهٗ۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب پر درود

وَسَلَّمَ ط

سلام بھیجے۔ (للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوةُ الْكَمَالِيَّةُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ اَعْلَى الصَّلَوَاتِ وَاَزْكٰى

اللہ! اعلیٰ ترین رحمت اور پاکیزہ ترین سلام بھیجے اور روز افزوں

التَّسْلِيمَاتِ وَأَنْمَى الْبَرَكَاتِ عَلٰى أَفْضَلِ الْمَخْلُوقَاتِ

برکت نازل فرمایئے۔ مخلوقات میں بزرگ ترین پر

وَأَكْمَلِ الْمَوْجُودَاتِ وَأَحْسَنِ الْمَصْنُوعَاتِ وَأَتَمِّ

اور موجودات میں کامل ترین اور مصنوعات میں حسین ترین اور

الْمَظْهَرَاتِ وَأَمْجَدِ الْكَائِنَاتِ وَأَسْعَدِ الْمُبْدَعَاتِ

مظاہر میں کامل ترین اور کائنات میں بزرگ ترین مخلوقات میں سعید ترین

وَأَعْجَبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَأَشْرَفِ الْمُكَوَّنَاتِ وَأَجْمَلِ

موجودات میں نادر ترین اور کائنات میں شریف ترین، اور صورتوں

الْمُصَوَّرَاتِ وَأَقْدَمِ الْمُحْدَثَاتِ وَأَكْرَمِ الْبَرِيَّاتِ

میں خوبصورت ترین، عالم حدوث میں قدیم ترین، لوگوں میں معزز ترین پر

وَأَنْجَلِ الْمَجْبُولَاتِ وَأَجَلِّ الْمَجْعُولَاتِ وَأَطْهَرِ

اور مخلوقات میں بہترین جبلت والے مخلوقات میں سب سے جلیل القدر، اور کائنات میں

الْمَفْطُورَاتِ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَنَبِيِّنَا

پاک ترین پر۔ یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا ہمارے محب و محبوب ہمارے سفارش کرنیوالے ہمارے نبی ہمارے

وَحَفِيِّنَا وَرَسُوْلِنَا وَكَرِيْمِنَا وَرَءُوْفِنَا وَرَحِيْمِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

عنایت فرما ہمارے رسول ہمارے کریم ہمارے شفیق ہمارے رحیم محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد و

وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ مِنْ أَزَلِ الْاٰزَالِ إِلٰى

اصحاب وازواج اور ان کی نسل پر ابد تک آپ کے

آبَدِ الْاٰبَادِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط

ہر معلوم کی گنتی کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ! درود و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر

تَعْصِمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ وَتُزَكِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ بلاؤں سے محفوظ رکھیں اور جملہ خطاؤں سے

الْخَطِيَّاتِ وَتُعْطِيْنَا بِهَا جَمِيْعَ الْمُرَادَاتِ وَتُصْعِدُنَا بِهَا

ہم کو پاک کر دیں اور ہم کو جملہ مرادیں عطا فرمائیں اور جس کی برکت سے ہم کو بلند مقامات پر

اَرْفَعَ الْمَقَامَاتِ وَتُوَسِّلُنَا بِهَا غَايَةَ النِّهَايَاتِ مِنْ

عروج عطا فرمائیں اور ہم اس کے وسیلہ سے جملہ حسنات کے حصول میں ہیں

جَمِيْعِ الْحَسَنَاتِ فِي الْعِيْشَةِ وَبَعْدَ الْوَفَاةِ - اِنَّكَ

انتہائی کامیابی اس زندگی میں اور وفات کے بعد عطا فرمائیں کہ بیشک آپ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا

اے اللہ! اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے حاجتوں کے بر لانے والے

كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا وَاهِبَ الْعَطِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اے دشوار مہموں میں کافی ہونیوالے اے بخششوں کے عطا کرنیوالے بلاؤں کے دفع کرنے والے

يَا غَافِرَ الْخَطِيَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ - اَجِبْ دَعْوَاتِنَا

اے خطاؤں کے بخشنے والے اے درجات کے بلند کرنیوالے ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاكْفِ مُهِمَّاتِنَا وَاَعْطِ سُؤَالَاتِنَا

ہماری حاجتوں کو پورا کیجیے ہمارے معرکوں میں کافی ہوجائیے ہماری مانگوں کو عطا فرمائیے

وَادْفَعْ بَلِيَّاتِنَا وَاغْفِرْ خَطِيَّاتِنَا وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا

ہماری بلاؤں کو دفع کیجیے ہماری خطاؤں کو بخش دیجیے ہمارے درجوں کو بلند فرمائیے۔

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَلُطْفِكَ وَجُوْدِكَ

اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائیے اپنے فضل و کرم اپنی مہربانی و بخشش اپنے احسان و

وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ - يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

رحمت و مغفرت سے - اے بہت کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے فریاد کرنیوالوں کی فریاد رس اے مدد کرنیوالوں میں بہترین

بِحُرْمَةِ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

مدد کرنیوالے ہم واسطہ دیتے ہیں آپکے بندے آپکے حبیب آپکے دوست آپکے نبی رسول

وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ وَخِيْرَةِ خَلْقِكَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى

اور آپکے منتخب اور ہمراز آپکے برگزیدہ اور آپکی مخلوق میں سب سے برگزیدہ محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ

و حرمت کا کہ اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے آپ پر اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے ہر آن

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ - اٰمِیْنَ ؕ

روزِ قیامت تک - آمین

(للشیخ الاجل فی سلسلتنا السید کمال الدین یحییٰ الحسینی الچشتی القادری قدس سرہ)

اَلصَّلٰوۃُ الْکِبْرِیْتُ الْاَحْمَرُ

(حضرت غوث الاعظم کا مشہور درود کبریت احمر)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰی بَرَكَاتِكَ

یا اللہ! ابد تک اپنا افضل ترین درود اور ہمیشہ کیلئے اپنی سب سے روز افزوں برکت

سَرْمَدًا وَّاَزْكٰی تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ

اور فضیلت اور کثرت کے لحاظ سے اپنا پاکیزہ ترین سلام بھیج اُن ذات گرامی پر جو کہ مقام

الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ ؕ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ ؕ

انسانی حقایق میں بلند ترین ہے اور جو نازک ایمانی نکات کے مصدر ہیں

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ ؕ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ

اور مقام احسان کی تجلیات کی جلوہ گاہ ہیں - اور اسرار رحمانی کے

الرَّحْمَانِيَّةِ ؕ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ ؕ وَاسِطَةِ

نزول کا محل اور مُلکِ ربوبیت کے نوشہ، اور سلسلۂ

عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ ؕ وَمُقَدَّمَةِ الْجَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ وَاَفْضَلِ

انبیاء کے نگینے - اور لشکر پیغمبران کے ہراول، اور جمیع مخلوقات میں افضل ترین

اَلْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَ مَالِكِ
ہیں۔ عزت و عظمتِ الٰہی کے بلند پرچم حامل درخشاں عزت و
اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ
رفعت کے مہماتُ الامور کے مالک و مختار ہیں۔ اسرار ازلی کے دیدہ ور انوارِ سابقہ و ازلی
اَنْوَارِ السَّابِقَةِ الْاُوْلٰی وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ
کے مشاہدہ کرنے والے اور منشائے الٰہی کے ترجمان ہیں۔ علم و حلم و
وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْكُلِّیِّ وَالْجُزْئِیِّ
حکمت کے مخزن اور وجودِ کلی و جزوی کے راز کے مظہر ہیں۔
وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ رُوْحِ
اور موجوداتِ علوی و سفلی کی آنکھ کی پتلی، اور دو عالم
جَسَدِ الْكَوْنَیْنِ وَعَیْنِ حَیٰوةِ الدَّارَیْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی
کے جسم کی روح اور دنیا اور آخرت کی زندگی کا سرچشمہ ہیں۔ بندگی کے اعلیٰ
رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّةِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ
مراتب کی پانے والے، اور برگزیدگی کے مقاماتِ اخلاق سے
الْاِصْطِفَائِیَّةِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ
متصف ہیں۔ شرفا کے سردار اور اچھے اوصاف کی جامعیت رکھنے والے
الْخَلِیْلِ الْاَكْرَمِ وَالْحَبِیْبِ الْاَعْظَمِ الْمَخْصُوْصِ
سب سے زیادہ معزز دوست اور سب سے بڑے محب و محبوب ہیں جن کے لیے اعلیٰ مراتب

بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ ۝ اَلْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

اور مقالات مخصوص ہیں۔ جن کی تائید روشن حجتوں

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ ۝ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ ۝

اور دلیلوں سے کی گئی ہے جن کو دبدبہ اور معجزات سے مدد دگئی ہے

الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ ۝ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ السَّرْمَدِيِّ ۝

اور جو شریف جوہر ابدی ہیں۔ اور نورِ قدیم سرمدی ہیں۔

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ ۝

یعنی ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ جن کو سراہا گیا ہے مخلوقات اور موجودات میں

اَلْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ حَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ نُوْرِ كُلِّ

ہر شاہد و مشہود کے مشکل کشا ہیں۔ اور آنحضرتؐ صاحب شہود ہیں وہ ہر شے کا نور ہیں۔ اور

شَيْءٍ وَهُدَاهُ ۝ سِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ ۝ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ ۝

انکی ہدایت کا سرچشمہ وہ ہر راز کا راز ہیں اور انکی درخشانی۔ آپ سے اسرار کا فرق ظہور میں آیا۔

وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ ۝ اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ ۝

اور انسے انوار پھوٹ نکلے۔ وہ باعتبار بطون راز ہیں اور باعتبار ظہور نور ہیں۔

اَلسَّيِّدِ الْكَامِلِ ۝ اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ ۝ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ ۝ الْبَاطِنِ

کمال والے سردار ہیں۔ آپکے ذریعہ باب نبوت کھلا اور آپ ہی پر سلسلۂ انبیا ختم ہوا مقصود اولی آپ اور مقصود آخر

الظَّاهِرِ ۝ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ ۝ النَّاصِحِ النَّاصِرِ ۝

بھی آپ ہیں باطن ہیں ظاہر ہیں سب کے بعد آنے والے اور حشر میں سب سے پہلے اٹھنے والے (برائی) منع کرنیوالے اور خیر کا حکم

حزب ششم

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ

بے والے مخلوق کی خیر خواہی اور مدد کرنیوالے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے برائیوں کو مٹانیوالے عزت و شرف والے

الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ السَّاجِدِ

گرامی قدر ایمان والے عبادت گزار اللہ پر توکل کرنیوالے دنیا سے دل نہ لگانیوالے قیام کرنیوالے سجدہ کرنیوالے

التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ

امرِ الٰہی کی پیروی کرنیوالے اور گواہ دوست سراہے ہوئے دلیل اور حجت وہ ذات منتخب جن کی

الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ

اطاعت کرنیکا حکم دیا گیا۔ خضوع و خشوع کرنیوالے۔ نیکوکار اور مدد چاہنے

الْحَقِّ الْمُبِينِ طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ

والے۔ حق، روشن طٰہٰ یٰسٓ کملی اوڑھنے والے چادر اوڑھنے والے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

پیغمبروں کے سردار۔ پرہیزگاروں کے امام۔ جن پر سلسلۂ نبوت ختم ہوتا ہے۔

وَحَبِيبِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُولِ

جملہ جہانوں کے پروردگار کے محب و محبوب۔ برگزیدہ نبی۔ منتخب

الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الْحَلِيمِ

رسول حکم جاری کرنیوالے عدل کرنیوالے حکمت والے علم والے۔ عزت و غلبہ والے بردبار

الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ نُورِكَ الْقَدِيمِ وَصِرَاطِكَ

نہایت شفقت کرنیوالے بیحد رحم والے جو آپ کا قدیم نور۔ اور آپ کی سیدھی راہ

الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہیں۔ اللہ ان پر رحمت اور سلام بھیجے۔

مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيْبُكَ

محمد آپ کے بندے ہیں آپ کے رسول ہیں آپ کے برگزیدہ اور نبی اور آپ کے محب محبوب

وَاَمِيْنُكَ وَخَلِيْلُكَ وَدَلِيْلُكَ وَوَلِيُّكَ وَنَجِيُّكَ۔ وَاِمَامُ الْخَيْرِ

آپ کے امین آپ کے خاص دوست آپ کی دلیل آپ کے ولی دوست آپ کے ہمراز ہر نیکی میں پیش رو

وَقَائِدُ الْخَيْرِ وَرَسُوْلُ الرَّحْمَةِ۔ اَلنَّبِيُّ الْاُمِّيُّ الْعَرَبِيُّ

نیکی اور خوبی کی طرف لیجانیوالے رحمت کے رسول ہیں۔ نبی امی عربی

الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْاَبْطَحِيُّ الْمَكِّيُّ الْمَدَنِيُّ التِّهَامِيُّ

قریشی ہاشمی ابطحی مکی مدنی تہامی ہیں

اَلشَّاهِدُ الْمَشْهُوْدُ اَلْعَبْدُ الْمَسْعُوْدُ اَلْحَبِيْبُ الشَّفِيْعُ

دیدار کرنیوالے اور دیدہ ہیں آنیوالے سعادت مند بندے۔ محب و محبوب، سفارش کرنیوالے

اَلْحَسِيْبُ الرَّفِيْعُ اَلْمَلِيْحُ الْبَدِيْعُ اَلْعَطُوْفُ الْحَلِيْمُ

صاحب حسب رفیع الشان، پرکشش حسن والے عجوبے بدن والے۔ مہربان بردبار

اَلْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اَلطَّيِّبُ الْمُبَارَكُ الْمَكِيْنُ الصَّادِقُ

سخی اور بخشش والے۔ پاک برکت والے دبدبے والے۔ سچے راست امانت دار۔

الْمُصَدَّقُ الْاَمِيْنُ اَلْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ۔ اَلسِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلَّذِيْ

جنت کی خوشخبری دینے والے دوزخ سے ڈرانے والے نورانی بنا دینے والے چراغ، جنھوں نے

اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا ط وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ
حقیقتوں کا ادراک کیا کثرت کے ساتھ۔ اور مخلوقات میں سب پر فائق ہو گئے۔ آپنے انکو محب و محبوب
حَبِيْبًا وَّ نَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَّ اَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا ط وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ
بنایا اور قریب بلا کر ان سے راز کی باتیں کیں اور انکو نے قریب نگہبانی میں۔ آپنے ان پر ختم کردی پیغمبری
وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ ط وَنَصَرْتَهُ
رہنمائی، خوشخبریاں دینا، ڈرانا اور نبوت۔ . . . . اور ان کی مدد فرمائی
بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ
دبدبے سے، اُن پر سایہ کیا بادلوں سے آپنے اُن کے لیے سورج کو پلٹا دیا اور اُن کیلئے چاند
لَهُ الْقَمَرَ ط وَاَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى
کے (دو) ٹکڑے کردیے۔ اور آپ اُن کو لے گئے ایک رات مسجد حرام سے
الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ط اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ط اِلٰى سِدْرَةِ
مسجد اقصیٰ تک۔ بلند آسمانوں کی طرف۔ سدرۃ المنتہیٰ
الْمُنْتَهٰى ط اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ط وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ
کی طرف۔ قاب قوسین کی طرف یا اس سے بھی قریب تر۔ آپنے انکو بہت بڑی نشانی
الْكُبْرٰى ط وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى ط وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ
دکھائی اور انکو اعلیٰ ترین مراد عطا فرمائی۔ اور آپ نے انکو عزت بخشی مخاطبت
وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ ط
نگہبانی، روبرو حضوری، مشاہدہ اور آنکھوں سے دید کی۔

وَخَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى
اور آپ نے انکو خاص طور پر منتخب کیا عظیم الشان وسیلے و شفاعت کبریٰ کیلئے
يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ
محشر میں سب سے بڑے خوف کے دن۔ اور آپ نے ان کے لئے ایسے کلمات جمع
الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ
کئے جو مختصر ہیں اور جو معنی کی کثرت رکھتے ہیں اور حکمت کے جواہر ہیں اور آپ نے انکی امت کو تمام امتوں میں بہترین بنایا
وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ
اور بخش دیا آنحضرت کا گناہ جو پہلے واقع ہوا اور بعد کو واقع ہوا۔ آنحضرت
بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ
جنھوں نے پہنچایا رسالت کو اور ادا کیا امانت کو اور خیر خواہی کی امت کی اور کھولدیا
الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ
دکھ کو اور اجالا کر دیا تاریکی میں۔ اور جہاد فرمایا اللہ کی راہ میں اور عبادت کرتے رہے اپنے رب
رَبَّهٗ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ
کی یہاں تک کہ آگئی ان کے پاس موت۔
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ
یا اللہ تعالیٰ انکو مقام محمود پر کہ ان کے بارے میں رشک کریں اگلے
وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ
اور پچھلے۔ یا اللہ انکو عظمت عطا فرمایئے دنیا میں ان کے ذکر کی بلندی کے ساتھ

وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ - وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ - وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

اور ان کے دین کے غلبے کے ساتھ اور انکی شریعت کو باری رکھ کر اور آخرت میں انکی امت کے حق میں

فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ - وَاَبِنْ فَضْلَهٗ

انکی شفاعت ذریعہ اور زیادہ دیجئے ان کو اجر و ثواب ہمیشہ جاری رکھیے انکی فضیلت کو

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ - وَتَقْدِيْمَهٗ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اگلوں اور پچھلوں پر - اور ان کو جملہ مقربین پر مقدم رکھئے -

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا

یا اللہ - قبول فرمائیے ان کی بڑی سفارش کو اور (مزید) بلند کیجئے انکے بلند درجے کو -

وَاَعْطِهٖ سُؤَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اَعْطَيْتَ

اور عطا فرمائیے ان کی مانگ کو دین و دنیا میں جس طرح آپ نے عطا فرمایا

اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰ علیہم کو - یا اللہ - آنحضرتؐ کو شرف کے لحاظ سے اپنے

شَرَفًا وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ

معزز ترین بندوں میں سے بنائیے اور درجے کے لحاظ سے اپنے نزدیک سب سے زیادہ

خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

رفیع المرتبت بندوں میں سے بنائیے - اور رفعتِ مقام کے لحاظ سے ان سب سے بڑا

حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور شفاعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ عزت والا بنائیے یا اللہ انکی دلیل کو عظمت عطا فرمائیے اور انکی حجت کو روشن کیجئے

اَللّٰھُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ ،

اور پوری کیجیے انکی تمنا اور مراد کو ان کے گھر والوں اولاد کے بارے میں۔ یا اللہ

وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

انکی اولاد اور امت کی جانب سے ایسی بہترین عطا فرمائیے جیسی آپ نے کسی نبی کو انکی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور انکو ہماری طرف سے

وَاجْزِ الْاَنْبِيَاۤءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا ۗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

عطا فرمائیے اس جزا سے بہتر جو آپ نے کسی نبی کو اسکی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو تمام انبیاء کو جزائے خیر عطا فرمائیے یا اللہ رحمت بھیجئے آنحضرت ﷺ پر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ ۔ وَسَلِّمْ

اور انکی آل اولاد اصحاب ازواج اور متبعین پر اور خوب خوب کثرت سے سلام

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَاۤئِمًا اَبَدًا ۗ

بھیجئے ہمیشہ ہمیشہ۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود بھیجیے

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ۗ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور آپ ہماری حاجتیں بر لائیں اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک کر دیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرائیں

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پہنچادیں کہ بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۲۳ : ۹۱)

اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

حزب ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلَاتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

فرمایئے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں

الصَّالِحِيْنَ ۝

شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل و اولاد اور صحابہ پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

جو علم الٰہی میں ہیں ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالٰی کی بادشاہی کی ہمیشگی کیسا جاری ہے اور سلام بھی بھیجیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

سلام ہو آپ پر اے نبی - اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَامِلَ الذَّاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے کامل ذات والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمِيْلَ الصِّفَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے عمدہ صفات والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مقاصد کی انتہا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بزرگ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بخشش کرنیوالے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَفْضَلَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ فضیلت والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ عظمت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَرْحَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بردبار

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کی آل اولاد اور اصحاب پر

دَائِمًا اَبَدًا ط

ہمیشہ ہمیشہ (للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے روحوں کی روح

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَشْبَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے تعینات کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَاجَ الْعَوَالِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جملہ جہانوں کے تاج

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الْمَکَارِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے بزرگیوں کے آفتاب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بُغْیَۃَ الْمَقَاصِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مطلوبوں کے مطلوب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَجْمَعَ الْمَحَامِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے خوبیوں کے جامع

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الْكَوْنَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے دو عالم کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَخْرَ الثَّقَلَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جن وانس کے مایۂ ناز فخر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَزْوَاجِكَ

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور آپکی آل اولاد و اصحاب اور آپکی بیبیوں پر اور آپکی امت پر

وَاُمَّتِكَ صَلٰوۃً تَجْمَعُنَا بِهَا عَلَیْكَ وَتَجْعَلُنَا بِهَا مِنْ كُمَّلِ

ایسی رحمت جسکی برکت سے ہم آپکے پاس جمع ہو جائیں اور آپ ہمکو ایسا بنادیں کہ ہم آپ کے حضور میں

الْمُتَاَدِّبِیْنَ بَیْنَ یَدَیْكَ ط

پوری طرح ادب شناس بن کر رہیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰہِ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے مخلص دوست
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰہِ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دلی دوست
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰہِ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب و محبوب
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے شرف عطا فرمایا
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَہُ اللّٰہُ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے بزرگی عطا فرمائی
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَلَّمَہُ اللّٰہُ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے علم سکھایا
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے عظمت عطا فرمائی
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَہُ اللّٰہُ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جسکو اللہ نے (اپنے اخلاق سے) زینت دی
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ
رحمت و سلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے پیشوا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے لئے رحمت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہترین

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے عرش کے نور

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ ۔ وَحَمَلَۃِ

درود ہوں اللہ اور اسکے فرشتوں کے ۔ اور اس کے نبیوں اور اسکے رسولوں کے اور اس کے

عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ ۔ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

عرش کے اٹھانیوالے فرشتوں کے اور اسکی جملہ مخلوق کے ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپکی جملہ آل

صَحْبِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

اولاد اور اصحاب کے انصاف کے دن تک ۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب ومحبوب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے سارے جہانوں کے لئے رحمت

اَنْتَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

آپ ایمان والوں پر بے حد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں

اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

آپ قطعاً اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہیں

اَنْتَ مَوْلَایَ اَنْتَ مَلْجَایَ

آپ میرے آقا ہیں آپ میری پناہ گاہ ہیں۔

يَا نَبِيَّ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اے ہدایت والے نبی آپ پر سلام ہو

يَا شَفِيْعَ الْوَرٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اے مخلوق کے لئے سفارش کرنیوالے آپ پر سلام ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور سلام بھیجے ہمیشہ ہمیشہ

(للمولف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ ـ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ـ

اور عطا فرمائے ان کو وسیلہ، بزرگی اور بلند مرتبہ

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ـ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور اٹھائے انکو مقام محمود پر جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے کہ بیشک آپ اپنے وعدہ

الْمِيْعَادَ ـ

کے خلاف نہیں کرتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر۔

مُحَمَّدٍ - وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرًا وَّاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ

اور انکو اس جزا سے بڑھ کر جزا عطا فرمائیے جو آپنے کسی نبی کو انکی امت کی طرف سے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ ط

عطا فرمائی ہے -

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْجَوْھَرِ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر جو پوشیدہ جوہر ہیں درود و سلام

الْمَخْزُوْنِ - عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ

بھیجئے - جو کچھ ہو چکا ہے اسکی تعداد کے برابر اور جو کچھ ہونے والا ہے اسکی تعداد کے برابر

کَائِنٌ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ - صَلٰوۃً اَجْرُھَا لَدَیْکَ

اور آپکے پوشیدہ راز کے لحاظ سے جو کچھ ہونیوالا ہے اسکی تعداد کے برابر - ایسا درود جس کا اجر آپکے پاس ہمیشہ

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ط وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذٰلِکَ یَا مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ

جاری رہے - اور آپکی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اسی طرح اے وہ جن کا حکم کاف اور

وَالنُّوْنِ ط اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ

نون کے درمیان ہے (یعنی کن ہے) اسکا امر (حکم) یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنیکا ارادہ کرتا ہے

کُنْ فَیَکُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ

تو اسکو کہہ دیتا ہی ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے - پس پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر چیز کا اقتدار اعلیٰ ہے

شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور تم سب کو اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے -

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى - وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

یا اللہ! قبول فرمائیے اُن کی بڑی سفارش - اور اُن کے عالی مرتبہ کو

الْعُلْيَا - وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى -

اور بلند فرمائیے - اور اُن کی مانگ کو دین و دنیا میں عطا فرمائیے -

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهِ - وَاِظْهَارِ

یا اللہ! انکو عظمت و بزرگی عطا فرمائیے دنیا میں اُن کے ذکر کو بلند کرکے - اور اُنکے دین کو

دِيْنِهِ - وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ - وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِيْ اُمَّتِهِ

غلبہ دیکر - اور انکی شریعت کو جاری رکھکر - اور آخرت میں انکی امت کے بارے میں انکی سفارش کو قبول فرماکر -

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ - وَاَكْرِمْ مَقَامَهُ - وَثَقِّلْ

یا اللہ! بلند کیجئے اُن کا درجہ اور بزرگی عطا فرمائیے اُنکے مقام اور حیثیت کو - اور بھاری کیجئے

مِيْزَانَهُ - وَاَجْزِلْ ثَوَابَهُ - وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ - وَاَظْهِرْ مِلَّتَهُ -

انکی ترازو - اور زیادہ عطا فرمائیے انکو ثواب - اور روشن فرمائیے انکی دلیل کو اور غالب کیجئے انکی ملت کو

وَاَضِئْ نُوْرَهُ - وَاَدِمْ كَرَامَتَهُ - وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

اور درخشاں کیجئے انکے نور کو - اور ہمیشہ قائم رکھیے انکی بزرگی کو اور انکو عظیم الشان بنائیے سب نبیوں میں اے رحم

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

یا اللہ! انکی محبت ڈالئے برگزیدہ بندوں میں اور مودت رحمت قائم کیجئے مقرب بندوں میں -

مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ۔ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

اور ان کا ذکر بلند کیجیئے اعلیٰ بند والوں میں اور سلام ہو ان پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

برکتیں ہوں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَطَاعَكَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول جس نے آپ کی اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ط وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ط اَنْتَ

بلاشبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے آپکی نافرمانی کی بلاشبہ اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ آپ ہمارا

وَسِيْلَتُنَا اِلَى اللّٰهِ ط وَاَنْتَ الْغِيَاثُ ط فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ

وسیلہ ہیں اللہ کی طلب میں۔ اور آپ فریادرس ہیں بس ہماری فریادرسی فرمایئے اپنی وجاہت و

الْوَجِيْهِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ ط

عزت والے مرتبہ کے واسطے سے جس کو اللہ رد نہیں فرماتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ قَدْ ضَاقَتْ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیئے ہمارے سردار محمد صلعم پر کہ میری تاب و توان باقی نہ رہی اور

حِيْلَتِيْ۔ وَاَنْتَ وَسِيْلَتِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اس حال میں آپ ہی میرا وسیلہ ہیں یا رسول اللہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں اور آپکی طرف متوجہ ہوتا ہوں آپکے نبی آپکے حبیب محمد صلعم کے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ

وسیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ رحمت و سلام بھیجے آنحضرتؐ پر جو رحمت والے نبی ہیں۔ یا محمد

إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ أَنْ يَقْضِيَ لِي حَاجَتِي ؕ

بیشک میں آپکا وسیلہ پکڑتا ہوں آپکے رب کی طرف کہ وہ میری حاجت برلائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ

یا اللہ! آپکے حبیب منتخب کو آپکی بارگاہ میں جو مرتبہ حاصل ہے اُسی کا واسطہ دیکر میں آپ سے

الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا سَيِّدِي يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ

مانگتا ہوں اور آپکی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے میرے سردار محمدؐ میں آپکا وسیلہ پکڑتا

إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہوں آپکے پروردگار کی بارگاہ میں پس میرے لئے سفارش فرمائیے عظمت والے مولا کے پاس اے پیارے رسول پاک

الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ ؕ

یا اللہ اب میرے بارے میں آنحضرتؐ کی سفارش قبول فرمائیے انکی رتبت کیواسطے جو آپکے نزدیک ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جیسا مانگا آپ سے آپکے ان نبی اور آپکے رسول محمدؐ نے اللہ ان پر

نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

رحمت و سلام بھیجے۔ اور میں آپکی پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے آپ کی پناہ

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ

چاہی آپ کے نبی اور آپ کے رسول محمدؐ نے۔ اللہ ان پر رحمت

علیہ وسلم ؕ

سلام بھیجیے ۔

یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

یااللہ اے بڑے مہربان ۔ اے انتہا رحم کرنیوالے ۔ اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

اے زندہ اے قائم اور قائم رکھنے والے ۔ اے بلند و بالا ۔ اے عظمت والے ۔ اے جلال و کرم والے ۔

مُدَّنَا بِمَدَدِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَصَفِیِّكَ

ہمیں قوت دیجیے اس مدد سے جو آپ نے محمد کو عطا فرمائی جو آپ کے بندے آپ کے رسول آپ کے نبی آپ کے خاص

وَحَبِیْبِكَ وَخَلِیْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

دوست آپ کے محب و محبوب اور آپ کے خاص دوست ہیں اللہ ان پر رحمت و سلام بھیجیے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِحُبِّكَ لِحَبِیْبِكَ

یااللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اور آپ کی طرف وسیلہ کرتا ہوں آپ کی محبت کے واسطے سے جو آپ کو اپنے حبیب سے ہے اور آپ کے

وَبِحُبِّ حَبِیْبِكَ لَكَ ۔ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُنَا

حبیب کی محبت کے واسطے سے جو آپ کے لیے ہے کہ آپ درود بھیجیں ہمارے سردار محمد پر ایسا درود جس کی برکت آپ ہم کو

بِھَا مَخْصُوْصِیْنَ بِفَضْلِ اللّٰہِ ۔ وَمَامُوْرِیْنَ بِاَمْرِ اللّٰہِ ۔ وَمُجَاھِدِیْنَ

خاص کر دیں فضل الٰہی کیلیے ۔ اور مامور بنا دیں امر الٰہی کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور اللہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَفِی اللّٰہِ ۔ وَمَحْفُوْظِیْنَ بِحِفْظِ اللّٰہِ ۔ وَمَنْصُوْرِیْنَ

کیلیے جہاد کرنیوالا بنا دیں ۔ اور ہم کو اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں محفوظ کر دیں ۔ ایسا اللہ کی نصرت

بِنَصْرِ اللّٰہِ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

مدد سے مظفر و منصور کر دیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّ

یا اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کی طرف پیغمبروں کے سردار کا جو رحمت والے نبی ہیں

الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ۔ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَتِہٖ عِنْدَکَ وَبِقَدْرِہٖ

اور امت کی سفارش کرنے والے ہیں۔ یا اللہ۔ واسطہ سے اس جاہ و عزت اور قدر و منزلت کے

لَدَیْکَ نَسْئَلُکَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ۔ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ

جو آنحضرت صلعم کو آپ کے نزدیک حاصل ہے ہماری عرض آپ سے یہ ہے کہ فیصلہ کے وقت ہمیں کامیابی نصیب ہو اور نیکوں کی زندگی

وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ۔ وَمُرَافَقَۃَ الْاَنْبِیَاءِ ؕ وَنَحْنُ

دشمنوں پر غلبہ اور نبیوں کی رفاقت کا لطف بھی ہمیں عطا ہوں کہ ہم آپ کے

عِبَادُکَ الضُّعَفَاءُ۔ لَا نَعْبُدُ سِوَاکَ۔ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور ناتواں بندے ہیں ہم آپ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور جب ہم پر مصیبت آن پڑتی ہے تو ہم

الضُّرُّ اِلَّا اِیَّاکَ ؕ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا۔ وَاقْضِ

آپ کے سوا کسی سے طلب نہیں کرتے ہیں ہم کو ڈر خوف سے محفوظ فرما لیجئے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے

حَاجَاتِنَا۔ فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا۔ وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا۔ وَارْحَمْنَا

اور ہماری حاجتوں کو بر لائیے۔ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرمائیے۔ اور ہم پر رحم فرمائیے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاہِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ

یا اللہ ہم آپ کی طرف آپ کے نبی، آپ کے محب و محبوب

مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑتے ہیں تاکہ آپ ہمارے دلوں کو زندہ کر دیں اُن کے

بِنُوْرِ حَیٰوۃِ قَلْبِہِ الْوَاسِعِ ۔ لِکُلِّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا وَّھُدًی

دل کی زندگی کے نور سے جو چھا گیا ہے ہر شے کو رحمت و علم کے اعتبار سے اور خصوصاً مسلمانوں کے

وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ط وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِہِ

حق میں ہدایت و بشارت کے اعتبار سے ۔ اور تاکہ آپ ہمارے سینوں کو علم و حلم سے کھول دیں

الْجَامِعِ ۔ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ وَّضِیَاءً وَّ ذِکْرًا

اُنکے جامعیت رکھنے والے سینہ کے نور سے کہ وہ مصداق ہے آپکے اس ارشاد کا کہ ہم نے کتاب میں کسی چیز کی

لِّلْمُتَّقِیْنَ ط وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِ ۔ کُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْ

کوتاہی و کمی نہیں رکھی اور وہ روشنی اور نصیحت متقیوں کے لئے اور تاکہ آپ (اس سینہ مبارک کے) علوم انوار سے ہمیں

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ط بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلَیْنَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

علم عطا فرمائیں جو مصداق ہے اس آیت کا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر ایک کھلی اصل کتاب میں ۔ ہم اپنا فضل

و رحم فرما کر یہ دعا قبول فرمائیے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ۔۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ - وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ - وَمِنْكَ سَأَلْتُ

یا اللہ! میں آپ ہی کا وسیلہ پکڑتا ہوں - اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں - اور آپ ہی سے

وَفِيْكَ رَغِبْتُ - لَا اَسْئَلُكَ سِوَاكَ - وَلَا اَطْلُبُ مِنْكَ

مانگتا ہوں! اور آپ ہی کو چاہتا ہوں - میں آپ سے آپ کے سوا کچھ نہیں مانگتا - میں آپ سے آپ کے سوا کچھ اور

اِلَّا اِيَّاكَ - اَللّٰهُمَّ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ قُبُوْلِ ذَالِكَ بِالْوَسِيْلَةِ

طلب نہیں کرتا - یا اللہ میں آپ کی طرف وسیلہ پکڑتا ہوں ، اس (دعا) کی قبولیت کے

الْعُظْمٰى - وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى - وَالصَّفِيِّ الْمُصْطَفٰى

وسیلۂ عظمیٰ اور فضیلت کبریٰ کا - اور منتخب برگزیدہ دوست اور نبی مجتبیٰ

وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭

کا - یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا - اور اسکی برکت سے میں آپ سے درخواست

وَبِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلٰوةً اَبَدِيَّةً سَرْمَدِيَّةً

کرتا ہوں کہ آپ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاری رہنے والی رحمت نازل فرمائیں

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى - وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! اے پروردگار - میں واسطہ دیتا ہوں آپ کے منتخب نبی اور آپ کے پسندیدہ رسول

الْمُرْتَضٰى - طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ

کی جاہ و منزلت کا کہ - پاک کیجئے ہمارے دلوں کو ہر ایسی کیفیت سے - جو ہم کو دور کرنے آپ کے

مُشَاهَدَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ۔ وَأَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

مشاہدے سے اور آپ کی محبت سے۔ اور ہم کو موت دیجئے مسلک سنت و جماعت پر

وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ؕ

اور آپ کی ملاقات کے ذوق و شوق پر۔ اے جلال و کرم والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِهٖ وَ

اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا۔

اور خوب خوب سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبِيْ ؕ

یا اللہ۔ درود بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرے حجابوں

وَتُنَوِّرُ بِهَا قَلْبِيْ وَتُؤَكِّدُ بِهَا حُبِّيْ۔ وَتُحَقِّقُ بِهَا قُرْبِيْ۔

کو اٹھادیں اور میرا قلب روشن فرمادیں۔ اور اسکی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرمادیں۔ اور قرب کو

وَتُؤَهِّلُنِيْ لِرُؤْيَتِهٖ وَمُشَاهَدَتِهٖ۔ وَتُسْعِدُنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ

میرا مقام بنادیں اور مجھے آنحضرتؐ کی رویت و مشاہدہ کا اہل بنادیں اور انسے گفتگو اور بالمشافہہ آپ سے مصوفی کی سعادت

وَمُشَافَهَتِهٖ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا ؕ

بھی مجھے عطا فرمائیں۔ اور ان پر خوب خوب سلام بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهِ الْمُجْتَبٰى ؕ

یا اللہ رحمت بھیجے محمدؐ برگزیدہ پر اور ان کی برگزیدہ اولاد پر، آپ کے

بِعَدَدِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى. لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپکے اسماءِ حسنیٰ کی تعداد کے برابر جن کو نہ گنا جا سکتا ہی اور نہ انکا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یا اللہ

مُحَمَّدًا حَبِيْبَكَ مُعَايَنًا بِعَيْنِيْ۔ كَمَا جَعَلْتَهٗ مُشَاهَدًا فِيْ قَلْبِيْ

اپنے محبوب محمد صلعم کو میری آنکھ سے دکھا دیجئے جس طرح آپ نے انکا میرے قلب میں مشاہدہ کرایا ہے

يَا رَسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ۔ نَوِّرْ وَشَرِّفْ عَيْنِيْ

اے رسول! اللہ آپ پر رحمت بھیجے۔ میری آنکھوں کو منوّر اور مشرف فرمائے

بِمُعَايَنَتِكَ وَرُؤْيَتِكَ۔ كَمَا نَوَّرْتَ وَشَرَّفْتَ قَلْبِيْ

اپنے معائنہ اور رویت سے، جس طرح آپ نے قلب کو منوّر و مشرف فرمایا

مُشَاهَدَتَهٗ فَاِنِّيْ مُشْتَاقٌ اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے مشاہدہ سے۔ کیونکہ میں آپکے دیدار کا مشتاق ہوں۔ یا رسول اللہ۔ اللہ آپ پر

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَسَلَّمَ

رحمت بھیجے اور آپ کی اولاد (آل) اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے۔

(للسید حسن الدہلوی رسول نما علیہ الرحمہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ۔ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

یا اللہ بیشک میں ایمان لایا محمد پر حالانکہ میں نے ان کو نہیں دیکھا پس نہ محروم فرمائیے مجھ کو

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ۔ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ۔ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

انکے دیدار سے جنت میں اور انکی رفاقت عطا فرمائیے۔ اور مجھ کو وفات نصیب کیجئے ان کے دین پر

وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا ـ لَا نَظْمَأُ

اور پلائیے ہم کو ان کے حوض (کوثر) سے پانی سیراب کرنے والا، خوش ذائقہ، خوشگوار کہ ہم اس کے بعد ابد تک

بَعْدَهٗ اَبَدًا ـ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِشُهُوْدِ طَلْعَتِهٖ فِي الدَّارَيْنِ ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

یا اللہ ہم کو دین و دنیا میں مستفید فرمائیے آنحضرتؐ کی رویت کے حصول سے یا اللہ آپ

لَنَا اَنِيْسًا فِي الْكَوْنَيْنِ ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا عِنْدَهٗ مِنْ

آنحضرتؐ کو دو عالم میں ہمارے لئے انیس بنائیے۔ یا اللہ ہم کو ان کے پاس ایسے لوگوں میں سے

اَهْلِ الْعِنَايَةِ فِي الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ ـ اٰمِيْنَ ـ يَا رَبَّ

بنا دیجیے جن پر ان کی نظر عنایت ہو، ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی۔ آمین اے پروردگار سب

الْعٰلَمِيْنَ ـ

جہانوں کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَالْمَوْتَ عَلٰى

یا اللہ ہم آپ سے مانگتے ہیں استقامت آنحضرتؐ کی سنت پر اور موت ان کی

مِلَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ ـ شَرْبَةً

ملت (مذہب) پر، پلائیے ہم کو ان کے حوض (کوثر) سے ان کے دست مبارک سے ایسا شربت خوش ذائقہ

هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا ـ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

مزیدار کہ ہم اس کے بعد کبھی پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً کَامِلَۃً ۔ وَاجْعَلْنِیْ

یااللہ! رحمت کاملہ نازل فرمائیے ہمارے سردار محمدؐ پہ ۔ اور مجھے ان کی شریعت پر قائم

قَائِمًا بِشَرِیْعَتِہٖ ۔ عَالِمًا بِحَقِیْقَتِہٖ ۔ حَتّٰی تُوْصِلَنِیْ بِھَا اِلٰی

رکھئے اور حقیقت محمدی کا عالم ۔ یہاں تک کہ اس کی برکت سے آپ اُن کی جناب میں

حَضْرَتِہٖ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ بِنُوْرِہٖ مِنْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ

مجھے پہنچا دیں ۔ اور میرے قلب کو روشن فرمادیں ان کے نور سے جو آپ کے نور کے نور سے ہے

یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَکْرِمْنِیْ بِنُوْرِ جَمَالِکَ یَا کَرِیْمُ

اے نور کے نور اے جاننے والے اس چیز کے جو سینوں میں ہے مجھے عزت بخشئے اپنے جمال کے نور سے اے کریم

یَا رَحِیْمُ ط وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اے رحیم ۔ اور جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے تو اس کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کیجاتی ہے اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۔

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَا اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ ،

یااللہ ہمارے اور آنحضرتؐ کے درمیان بُعد کو دور کر کے ہم کو اور انکو اکٹھا کر دیجئے جیسا کہ ہم ان کو دیکھے بغیر

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ وَتُوْرِدَنَا

ایمان لا کر ان سے قریب ہوگئے ہمارے اور ان کے درمیان بُعد کو فرق نہ رکھئے یہانتک کہ آپ ہم کو داخل فرمائیں

حَوْضَہٗ ۔ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْھِمْ مِّنَ

وہاں جہاں انکو داخل کیا جائے اور ہمکو اتاریں انکے حوض پر اور شامل فرمائیں ہمکو انکے رفیقوں میں ان حضرات کیساتھ جن پر آپ نے

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ

انعام فرمایا۔ پیغمبروں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین ہیں سے کہ یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

یا اللہ! آنحضرتؐ کی شان کو بڑھایئے اور ان کے مقام کو بلند فرمایئے انکی دلیل کو روشن

وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۔ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ ۔ وَاسْتَعْمِلْنَا

کیجئے۔ اور انکی فضیلت و مرتبت کو ظاہر کیجئے۔ اور امت کے معاملے میں انکی سفارش کو قبول فرمایئے اور

فِيْ سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

ہم سے انکی سنت کی پیروی میں کام لیجئے۔ اور ہم کو انکے دین پر وفات دیجئے اور ہمارا حشر انکی جماعت میں انکے پرچم کے

لِوَآئِهٖ ۔ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۔ وَاسْقِنَا

نیچے کیجئے اور ہم کو ان کے رفیقوں میں شامل کیجئے اور ہم کو ان کے حوض پر اتاریئے۔ اور ہمیں ان کا

بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۔ اٰمِيْنَ ۔ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

جام پلایئے۔ اور ہم کو ان کی محبت سے متمتع فرمایئے۔ آمین۔ اے پروردگار جملہ جہانوں کے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَذَابِكَ حِجَابًا

یا اللہ۔ ہمارے درودوں کو ۔۔۔ ہمارے اور آپکے عذاب کے درمیان پردہ بنا دیجئے

وَلِرِضَاكَ سُلَّمًا وَلِرَحْمَتِكَ بَابًا ۔ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

اور اپنی خوشنودی کیلئے زینہ بنایئے اور اپنی رحمت کیلئے دروازہ بنایئے۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ - وَعَلٰی
یا اللہ! آنحضرتؐ پر درود کی برکت سے ہم کو کامرانوں میں شامل فرمائیے اور ان کے
حَوْضِہٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ - وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ
حوض پر اترنے والوں اور سیراب کر نیوالوں میں بنا لیجیے - اور ہمارے اور انکے درمیان قیامت کے دن کوئی
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ - یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا
آڑ نہ رکھیے - اے سارے جہان کے پروردگار! اور بخش دیجیے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو
وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ - اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ
اور جملہ مسلمانوں کو کہ ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ - وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ
یا اللہ! ہم کو زندہ رکھیے آنحضرتؐ کی سنت پر اور ہم کو وفات نصیب کیجیے ان کے دین پر اور
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ شَفَاعَتِہٖ - وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَعَرِّفْنَا
ہم کو ان لوگوں میں شامل فرمائیے جنکی آنحضرتؐ سفارش فرمائینگے اور ہمارا حشر انہی کی جماعت میں کیجیے اور ہم کو
وَجْھَہٗ - وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ - وَاسْقِنَا مِنْ کَاْسِہٖ - اٰمِیْنَ
چہرۂ مبارک کی پہچان عطا فرمائیے اور ہم کو انکے حوض پر اتاریے اور ہم کو ان کا جام پلائیے - آمین
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ
اے پروردگار سارے عالموں کے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَہٗ
یا اللہ! ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لائے۔

تَمَتَّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ. وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ

بس اے اللہ ہم کو دو عالم میں انکے دیدار سے متمتع فرمایئے اور ہمارے قلوب کو انکی محبت پر قائم رکھیے۔ اور ہم سے

وَاسْتَعْمِلْنَا فِي سُنَّتِهٖ. وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ. وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ

انکی سنت کی پیروی میں کام لیجیے اور ہمیں وفات دیجیے انکے دین پر اور انکی نجات پانیوالی جماعت اور ان سے

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ. وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ

کامرانی حاصل کرتے والے لشکر میں ہمارا حشر کیجیے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محبت کا جس پر ہم

قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جِدَّ وَلَا مَالَ

سبکے دل جمع ہیں اور متحد ہو گئے ہیں اس دن ہم کو نفع دیجیے جب نہ کوشش نہ مال نہ اولاد کام آئینگے

وَلَا بَنِيْنَ. وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى. وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ

ہم کو ان کے انتہائی پاکیزہ حوض پر اتارئے۔ اور ہم کو ان کا بھر پور جام

الْاَوْفٰى. وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

پلائیے اور ہمارے لئے حرم کعبہ اور حرم نبوی کی زیارت کو آسان کر دیجیے قبل اس کے کہ ہمیں موت آجائے

تُمِيْتَنَا. وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ. صَلَّى اللّٰهُ

اور ہمیشہ کے لئے ہمیں قیام نصیب کیجیے اپنے حرم میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ تَتَوَفَّانِيْ.

حرم میں یہاں تک کہ ہمیں موت آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل اولاد

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِيْ

اصحاب اور انکی بیبیوں اور اُن کی نسل پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرا سینہ کھول دیں (نور اسلام سے)

وَتُيَسِّرُ بِهَا اَمْرِيْ ۝

اور میرے معاملہ کو آسان کر دیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار آقا محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے میری مشکل آپ

بِهَا عُقْدَتِيْ ۔ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ ۔ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ

حل فرما دیں ۔ اور میرے درد کو دور فرما دیں ۔ اور میری حاجت کو بر لائیں کہ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

آپ بے شک ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ۔ عَلٰى

یا اللہ ہر لمحہ اور ہر سانس پر آپ کے ہر معلوم کی تعداد کے برابر رحمت کاملہ اور سلام کامل بھیجئے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۔ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ ۔ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ

ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر جنکی برکت سے مشکلیں حل ہو جائیں اور ساری مصیبتیں دور

وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ ۔ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَا

ہو جائیں اور جملہ حاجات پوری ہو جائیں اور تمام مرغوبات حاصل ہو جائیں اور حسن انجام بھی حاصل

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ

ہو جائے کہ بادلوں کو پانی دیا جاتا ہے ۔ آنحضرت ؐ کے روئے مبارک کے

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

کے صدقے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِيْبِ الْمَحْبُوْبِ،

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے پیارے دوست ہیں

شَافِى الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْكُرُوْبِ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

امراض سے شفا دینے والے اور دردوں کے دور کرنیوالے ہیں اور انکی آل اولاد اور اصحابؓ پر بھی درود و سلام ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمدؐ کی آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنَّا الطَّعْنَ

اولاد پر ایسا درود جس کی برکت سے جنگ اور طاعون دور ہو جائیں۔

وَالطَّاعُوْنَ۔ يَا مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

اے وہ قدرت والے کہ جب کسی چیز کی پیدائش کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہدیتا ہے ہوجا بس وہ ہو جاتی ہے

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ۔ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں آپکے اسم اعظم کے نور کا واسطہ دیکر کہ آپ درود بھیجیں اپنے

حَبِيْبِكَ الْاَعْظَمِ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ۔ صَلٰوةً

حبیب اعظم پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ بخشش کرنے والے اور بے حد بخشش کرنیوالے پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

تَجْعَلُ لَنَا بِهَا مِنْ اَمْرِنَا هٰذَا فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا

آپ ہمارے اس معاملہ کو آسان فرمادیں۔ اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نصیب کریں۔

یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ بِحَقِّ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ

اے وہ جسکا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے (یعنی کن ہے) میں بس دعا کی قبولیت کیلئے واسطہ دیتا ہوں آپکی اس

یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ؕ

قدرت کاملہ کا جسکا بیان اس آیت میں ہے کہ اللہ جب کسی چیز کے پیدا کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو اسکو کہتا ہے ہو جا پس ہو جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

یا اللہ درود بھیجئے آپ اپنے نبی آپکے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

یَنْشَرِحُ بِهَا صَدْرِیْ۔

میرا سینہ کھل جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

اُغْنِیْ بِهَا فَقْرِیْ۔

میرا فقر غنا میں بدل جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

یَذْهَبُ بِهَا هَمِّیْ

میری پریشانی دور ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

يَنْفَرِجُ بِهَا غَمِّيْ ط

میرا غم دور ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجیے جس کی برکت سے آپ ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود

صَلٰوةً تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بھیجیے جس کی برکت سے آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں - یا اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ ط

محمدؐ پر ایسا درود بھیجیے جس کی برکت سے آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کر دیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجیے جس کی برکت سے آپ ہم کو اپنے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا

پاس اعلیٰ درجے عنطا فرمائیں - یا اللہ - ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجیے جس کی برکت سے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ط فِي الْحَيٰوةِ

دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچا دیں کہ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں -

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط

یا اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود بھیجیے۔

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَتَقْضِیْ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔ اور آپ

لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ط وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ

ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کردیں

وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ط وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

اور جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت کی

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ ط فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچا دیں کہ بے شک

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو بیان کرتے ہیں

عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (۳۰۹)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

خاتمہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِہٖ وَلِقَارِئِہٖ۔ وَارْحَمْھُمَا
یا اللہ بخش دیجئے اس کتاب کے مؤلف کو اور اسکے پڑھنے والے کو اور ان پر رحم فرمایئے
وَاحْشُرْھُمَا فِیْ زُمْرَۃِ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ
اور ان کا حشر اس جماعت میں کیجئے جس پر آپ نے انعام فرمایا نبیوں
وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ
صدیقوں شہیدوں اور صالحین میں سے کہ یہ حضرات بہترین رفیق ہیں اور یہ دعا قبول فرمایئے
رَفِیْقًا بِفَضْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ یَا اَرْحَمَ
اپنے فضل سے یا اللہ! یا رحمٰن - یا رحیم - یا ارحم الراحمین
الرّٰحِمِیْنَ وَبِحُرْمَۃِ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا
کر بیں ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی جملہ اولاد اور اصحاب پر
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ۔
درود و سلام کا واسطہ دیتا ہوں آمین - آمین - آمین -

تمت بالخیر

حرفِ آخر

درود شریف کے فضائل مشہور و معروف ہیں۔ محتاج بیان نہیں غلامانِ محمدی کے لئے تلاوتِ قرآن کے بعد درود شریف کا اشتغال ہی سب سے بڑی نعمت ہے۔ سلوک میں درود اور استغفار کو جو اہمیت حاصل ہے معلوم و مسلّم ہے۔ قرآن و حدیث کے لحاظ سے یہی دو چیزیں مومن کو ہر بلا سے محفوظ و مامون رکھتی ہیں۔ اور باعثِ رحمت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ارشادِ حکیمانہ و کریمانہ ہے۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (۹:۱۸) حدیث میں ارشاد ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ اس طرح بشارت کے بعد کیوں نہ ہم درود و استغفار کو جزو زندگی بنا لیں تاکہ عذاب سے محفوظ ہو کر جاذبِ رحمت بن جائیں۔ مشکوٰۃ الصلوات کے درودوں کے مطالعہ سے واضح ہو سکے گا کہ یہ کتاب اور بلند پایہ درودوں کا کیسا حسین جامع مختصر مفید گلدستہ ہے۔ دنیا کے مقبول درودوں کا کتنا عمدہ تحقیقاتی خلاصہ ہے۔ اس اختصار کے باوجود ترتیب تہذیب تناسب تجانس ترصیع تسجیع اور موزونیت کا کتنا اعلیٰ کمال ہے جو حضرت فاضل مؤلف کا خاص ذوق تھا۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ درودوں کے اس مجموعہ سے ہر گھر ہر مدرسہ ہر مسجد کو منوّر کرے۔ اور اصحاب خیر کو اپنی تقریبوں میں اسے خرید خرید کر تحفتاً عام و خاص تقسیم کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے تاکہ سارا عالم صلوٰۃ و سلام کی برکات سے فیضیاب ہو۔ آمین، عید الاضحیٰ ۱۳۸۳ھ

الداعی الی الخیر عبد الحلیم الیاسی غفرلہٗ